

۴۹۱۵۴۳۵
۱۴۲۰
۲۸۸۸۸۸

لب باب

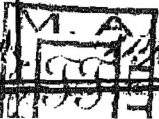
خلاصہ قواعد اردو نمبر ۱



24 OCT

اصطلاحات صرف - نحو

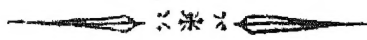

ضمہ = پیش جیسے ب۔	طلاح = جرات چند آدمیوں نے
مضموم = وہ حرف جس پر پیش ہو۔	سراپی ہو جیسے حرکت کے اصلی معنی ملنا اور
سکون یا جزم = کسی حرکت کا نہ ہونا۔	طلاحی معنی زیر - زیر پیش -
ساکن یا زردہ = وہ حرف جس پر کوئی حرکت نہ ہو۔	ت یا اعراب = زیر - زیر پیش -
موقوف = دوسرا یا تیسرا ساکن جیسے	حرک = وہ حرف ہے جس پر کوئی حرکت
دومت میں (س) اور (ت)	ہو۔
تشدید = ایک حرف کو دوبار پڑھنا۔	رو یا جزم = زیر جیسے ب۔
مشدد = وہ حرف جو دوبار پڑھا جاوے۔	مور یا جزم = وہ حرف جس کے
تثنیں = کسی حرف پر ایک حرکت کو دوبار پڑھنا	نیچے زیر ہو۔
اور اس میں کائناتوں کی پیداہوئی ہو جیسے فوراً۔	زیر جیسے ب۔
	توح = وہ حرف جس پر



<p>بستہ۔ ہائے مخلوط = ہر دوسرے حرف سے مکرر ہوتی جارے اور یہ خاص ہندی لفظ میں ہوتی ہے جیسے جھاڑ۔ بھاڑ۔ حرف متشابہ = جو حرف ایک ہی شکل کے ہوں جیسے بات ت معجم یا منقوطہ = جن حرف نقطہ ہو جیسے ب ت ث محمل یا غیر منقوطہ = جن حرف نقطہ نہ ہوں جیسے ا ح د موصدہ = ب کو کہتے ہیں۔ مشناہ فوقانی = ت کو کہتے ہیں۔ مشناہ تحتانی = بائے تحتانی کی کہ کہتے ہیں۔ مشئلہ = ت کو کہتے ہیں۔ حروف فارسی = پ۔ ج۔ ژ۔ گ۔ حروف تازی = ب۔ ج۔ ز۔ ک۔ کہلاتے ہیں کیونکہ یہ فارسی حروف کے ہم شکل ہیں۔</p>	<p>مننون = وہ حرف جس پر تنوین ہو۔ حروف علت = و۔ ا۔ ی۔ جہاں مجموعہ دائے ہوتا ہے۔ الف مقصورہ = جو الف شکل کی لکھا جاوے جیسے عیسیٰ یا جن الف پر تنوین جیسے اگر۔ الف مدودہ = جس پر دو جیسے آخر۔ واو معروض = جس کے پہلے پیش ہوا خوب بڑا کر پڑھی جاوے جیسے خوب۔ واو مجہول = جس کے پہلے پیش ہو کر پڑھا نہ پڑھی جاوے جیسے زور۔ شور۔ واو معدولہ = جو کبھی جاوے مگر پڑھی جاوے جیسے خود۔ خواب۔ خویش۔ ی معروض = جس کے پہلے نہ ہوا اور پڑھا پڑھی جاوے جیسے ولی۔ نبی۔ ی مجہول = جس کے پہلے نہ ہو لیکن پڑھا نہ پڑھی جاوے جیسے لڑنے والے۔ ہائے مختفی = جو اپنے پہلے حرف کا زبظاہر کرتی ہے خود نہیں بولائی جاتی جیسے بندہ</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>حروف ہندی = ٹ۔ ڈ۔ ژ۔ وزن = ایک لکھ کی حرکات کو دوسرے کی حرکات سے مقابلہ کرنا۔ وزن صرفی = مقابلہ میں یکساں حرکات ہوں جیسے جالہ عابد۔ وزن عروضی = حرکت کے مقابل کوئی حرکت ہو جیسے بیل۔ حاضر۔ سند واصل یا مادہ مجرد جو حرف گردان کرے ہے ہر صیغے میں ملتی ہیں جیسے لکھنا کا مادہ لکھ اور عربی ہیں جو حروف کف۔ ح۔ ل۔ کے مقابل آدیں رہی پہلی ہیں جیسے معلوم کا مادہ علم۔ تعریف کسی چیز کا بیان اس طرح کرنا کہ خاص ہی سمجھی جاوے۔ صیغہ لفظ کو کہتے ہیں۔ معنی یا مفہوم = کلمہ یا کلام کا مطلب معنی مستقل = جو بلا مدد دوسرے کلمے کے سمجھے جاویں</p>	<p>جیسے تعلق کے معنی لکھ۔ معنی غیر مستقل۔ جو دوسرے کلمہ کی مدد سے سمجھے جاویں جیسے لکھ سے بازار نیک۔ اس میں سے اور نیک مراوٹ = وہ الفاظ جن کے معنی ایک ہوں جیسے لکھ۔ خانہ۔ مکان۔ مشترک = وہ لفظ جن کے معنی ملتی ہوں جیسے لکھ کے معنی گزرا اور ادا اور آرام اور ازار۔ وضع = بنانا۔ واضع = بنانے والا۔ موضوع یا دال = ہر ایک کلمہ پر۔ موضوع لہ یا دل لولی = کلمہ کے معنی۔ موضوع علم = جس چیز کا بیان ہو اس علم میں جیسے علم جس میں علم کا بیان ہو۔</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

واحد = ایک۔	مقدّر = جو لفظ بولانا چاہئے اور معنی اچھے
جمع = ایک سے زیادہ۔	لئے جاوےں مثلاً چلو یعنی تم چلو۔
مذکر = نر یا مرد۔	مخذوف = عبارت میں سے کسی لفظ کو
مؤنث = مادہ یا عورت۔	دور کر دینا۔
مفرد = وہ لفظ جس کا حصہ معنی کے حصہ	مخذوف = جو لفظ دور کر کیا گیا ہو۔
دلات = ذکر سے جیسے دریا۔	تحقیق = کسی لفظ میں سے کوئی
مرکب = جو لفظ مفرد لفظوں سے	حرف کم کر دینا جیسے کچھ
ملاکر بنا یا گیا ہو جیسے	سے کچھ۔
کھٹ بنا۔ ہٹ کر ٹی۔	اشتقاق = ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ
اُردو = لشکر۔ اور وہ زبان جو شاہجہاں	بنانا۔
کے لشکر میں شروع ہوئی تھی	مشتق = جو کلمہ کسی کلمہ سے بنایا
چونکہ اکثر ملکوں کے آدمی ہاں	گیا ہو۔
موجود تھے اس لئے ہر قسم کے	مشتق منہ = وہ جس سے کوئی کلمہ
الفاظ اس زبان میں شامل	بنایا گیا ہو۔
ہو گئے۔ بادشاہی لشکر اُردو	مشکلم = بولنے والا۔ کلام کرنے والا۔
مُعلیٰ کہلاتا ہے اس لئے زبان	مخاطب یا حاضر = جس سے بات
کو بھی اُردو سے مُعلیٰ کہتے ہیں۔	کیجاوے یا موجود ہو۔
رہنیت = زبان اُردو کو کہتے ہیں شعرا	غائب = جس کا ذکر کیا جاوے یا
رہنیت کہتے ہیں استاد نہیں ہر غالب	موجود نہ ہو۔

<p>لفظ وضع کیا گیا ہو جیسے کا فور ایک دو کا نام ہے۔ معنی مجازی = اصلی معنی کے لگاؤ سے جو معنی پیدا ہوں جیسے زید کا فور مر گیا یعنی بھاگ گیا۔</p>	<p>کہتے ہیں اگلے زمانہ میں کوئی تیسری بھی تھا متضاد = جن لفظوں کے معنی برعکس ہو جیسے ہلا - بُرا - اسم ظاہر = ضمیر کی ضد۔ مثلاً وہ ضمیر ہے اور زید اسم ظاہر معنی حقیقی = جس معنی کے لئے</p>
<div style="text-align: center;">  </div> <div style="text-align: center;"> <p>M.A. LIBRARY, A.M.U.</p>  <p>U48880</p> </div> <div style="text-align: right; margin-top: 20px;"> <p>۱۲</p> </div>	

پستہ صرف

سوال	جواب
علم صرف کی تعریف کرو؟	صرف وہ علم ہے جس سے کلمہ کی قسمیں اور بناوٹ اور گردان اور تبدیل کا حال معلوم ہوتا ہے۔
اس علم سے کیا عرض ہو؟	یہ کہ آدمی صحیح لفظ بولے۔
صرف کا موضوع کیا ہو؟	کلمہ
لفظ کی تعریف کرو؟	جو بات آدمی بولے۔
کلمہ کی تعریف کرو؟	ایسا لفظ کہ با معنی اور مفرد ہو۔
لفظ کی قسمیں بتاؤ؟	فعل و اسم (معنی دار) اور موضوع (معنی دار)
لفظ مفرد کی تعریف کرو؟	جس لفظ کے حصے سے معنی کا حصہ نہ سمجھا جاوے جیسے دریا۔ جنگلی۔
کلمہ کی قسمیں بتاؤ؟	میں ہیں۔ اسم۔ فعل۔ حرف۔
اسم کی تعریف کرو؟	اسم ایسا کلمہ ہے جس کے معنی مستقل ہوں بلا تعلق زمانہ جیسے چاند۔ سورج۔ درخت۔
فعل کی تعریف کرو؟	فعل ایسا کلمہ ہے جس کے معنی مستقل ہوں اور اس سے

<p>کلمہ مع تعلق زمانہ سمجھا جاوے جیسے آیا۔ آتا ہے۔ آویگا۔ تین۔ ماضی یعنی گزرا ہوا۔ حال یعنی موجود۔ مستقبل یعنی آئندہ۔ حرف ایسا کلمہ ہے جسکے معنی مستقل ہوں۔ جب کسی لفظ سے ملے تو معنی دے جیسے میں۔ تک۔ سے۔ پر۔ تین۔ جامد۔ مشتق۔ مصدر۔ جامد وہ اسم ہے کہ نہ تو اس سے کوئی کلمہ نکلے اور نہ وہ کسی سے نکلا ہو جیسے درخت۔ پتھر۔ جان۔ دل۔ مصدر وہ اسم ہے کہ جس سے فعل اور اسم بنائے جا دیں۔ مشتق وہ اسم ہے کہ جو مصدر سے بقاعدہ صرفی بنا ہو۔</p>	<p>زمانے کئے ہیں؟ حرف کی تعریف کرو؟ اسم کی تہیں بیان کرو؟ اسم جامد کی تعریف کرو؟ مصدر کی تعریف کرو؟ اسم مشتق کی تعریف کرو؟</p>
<p>مصدر</p>	
<p>اردو میں لفظ آتا ہے جیسے آنا۔ جانا۔ دو ہیں۔ وضعی اور غیر وضعی۔</p>	<p>مصدر کی علامت کیا ہو؟ مصدر کی تہیں اعتباراً وضعی یا غیر وضعی؟</p>

مصدر وضعی کی تعریف کرو؟ جسکو واضع ہے۔ مصدری معنی کے لئے بنایا ہو جیسے اٹھنا۔ بیٹھنا۔
 مصدر غیر وضعی کی تعریف کرو؟ جو کسی اسم پر علامت بڑھا کر مصدر بنالیا ہو۔
 مصدر غیر وضعی کے طرح تین طرح پر (۱) الفاظ غیر ہندی پر علامت مصدر لگا کر جیسے خریدنا۔ قبول کرنا۔ (۲) اسمائے ہندی پر علامت مصدر لگا کر جیسے مکے سے کیا نا۔ جوتے سے جتیا نا۔ پھول سے پھولنا۔ (۳) کسی زبان کے اسم پر مصدر ہندی زیادہ کر دیا جیسے گم ہونا۔ حاصل کرنا۔ پل کرنا۔
 فعل لغوی کسے کہتے ہیں؟ مصدر کو کیونکہ لکھنا پڑھنا وغیرہ ہر ایک مصدر ایک کام کا ہے۔
 فعل صلاحي کسے کہتے ہیں؟ جو مصدر سے نکلا ہو۔
 فعل کی تسمین باعتبار فاعل یا مفعول تین ہیں۔ لازم۔ متعدی۔ ناقص۔
 فعل لازم کی تعریف کرو؟ جو فعل صرف فاعل کو چاہے جیسے بیٹھنا۔ چلنا۔ زید بیٹھا۔ گاڑی چلی۔
 فعل متعدی کی تعریف کرو؟ متعدی وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے جیسے دیکھنا۔ کھینچنا۔ زید نے عمر کو دیکھا۔ گھوڑے نے گاڑی کو کھینچا۔
 متعدی کی تسمین باعتبار مفعول تین ہیں (۱) متعدی بیک مفعول جیسے مارنا۔ زید نے

بتاؤ؟

عمر کو مارا (۲) متعدی بدو مفعول جیسے دینا
زید نے عمر کو کاغذ دیا (۳) متعدی بس
مفعول جیسے زید نے عمر سے خالد کو کتاب
دلوائی۔

دو ہیں۔ متعدی بنفس۔ اور متعدی بالواسطہ
جو مصدر اصل میں متعدی ہو بغیر کسی حرف کے پڑا
جیسے دینا۔ پڑھنا۔

جو مصدر کسی حرف کی زیادتی سے متعدی بنایا
گیا ہو جیسے دینے سے دلانا۔ یا پڑھنا سے پڑھانا
بننے سے بھانا۔

تین قاعدے ہیں۔ (۱) حرف اول کی حرکت کو پڑنا کہ
حرف علت بنا دو جیسے کٹنا سے کاٹنا۔ پینا
سے پینا۔ رگنا سے روکنا۔ اچھلنا سے اچھالنا
اکھڑنا سے اکھیڑنا۔ پھڑنا سے پھوڑنا۔ چھلنا
سے چھوڑنا۔ (۲) علامت مصدر سے پہلے
الف زیادہ کرو جیسے ملنا سے ملانا۔ تڑپنا
سے تڑپانا۔ (۳) علامت مصدر سے
پہلے (وا) زیادہ کرو جیسے لکھنا سے لکھوانا
اُبھرنا سے اُبھرانا۔

وضع اگر اعتبار متعدی کی تین بتاؤ
متعدی بنفس کی تعریف کرو؟

متعدی بالواسطہ کی تعریف
کرو؟

متعدی بالواسطہ بنانیکا
قاعدہ بیان کرو؟

لیکن متعدی بناتے وقت حرف علت کا خیال رکھو۔ جب کہ آخر میں حرف علت ہو تو لازم سے بدل جائیگا جیسے کھانا سے کھلانا۔ رونا سے رولانا۔ جینا سے جلانا۔ سینا سے سلوانا دینا سے دلوانا۔

اور جب کہ دوسرا حرف علت ہو تو گر جائے گا جیسے جاگنا سے جگانا۔ بھاگنا سے بھاگانا۔ ڈالنا سے ڈلوانا۔ دیکھنا سے دکھلانا۔

اور کبھی (ث) کو (ڑ) سے بدلتے ہیں جیسے پھٹنا سے پھوڑنا۔ پھٹنا سے پھاڑنا۔ ٹوٹنا سے ٹوڑنا۔ چند مصدر مستثنیٰ ہیں جیسے سمٹنا سے سیکڑنا۔ ڈوبنا سے ڈوبڑنا۔

ایسا فعل لازم کہ اسم اور خبر کو چاہے یعنی مبتدا اور خبر میں ربط پیدا کرنے کے لئے بولا جاتا ہے جیسے زید حاضر ہوا۔ میں موجود تھا۔ زید امیر بن گیا۔ عمرو حاضر آیا۔ خالد بہادر نکلا۔ ہمہ ہیں۔ ہوتا۔ ہوتا۔ رہنا اور تھا کے چار صیغے آتا۔ نکلتا۔

دو ہیں۔ معرون اور مجهول۔

ان تینوں قاعدوں سے مستثنیٰ کون سے مصدر ہیں؟
فعل ناقص کی تعریف کرو؟

فعل ناقص کئے ہیں

متعدی کی قسمیں باعتبار

فاعل کے بیان کرو؟

متعدی معروف کی تعریف کرو

متعدی مجہول کی تعریف کرو

فعل لازم مجہول کیوں

نہیں ہوتا؟

فعل کی قسمیں باعتبار

حالت کے بیان کرو؟

جبکہ فاعل معلوم ہو جیسے زید نے عمرو کو مارا۔

جبکہ فاعل معلوم نہ ہو بلکہ مفعول بیان کیا جاوے

جیسے عمرو مارا گیا۔

اس واسطے کہ فعل لازم کا مفعول نہیں ہوتا۔

دو ہیں مثبت یعنی جس میں فعل کا اقرار پایا جاوے

جیسے ملا۔ اور منفی یعنی جس میں فعل کا انکار پایا جاوے

جیسے نہ ملا۔ مصدر ہر ایک فعل کی اصل ہے لیکن فعل

میں زمانہ کا تعلق ہوتا ہے مصدر میں نہیں ملتا

اور قسمیں دو نوز کی کیساں ہیں جیسا فعل ہوگا

ویسا ہی اس کا مصدر ہوگا یعنی لازم کا لازم

متعدی کا متعدی معروف کا معروف مجہول کا

مجہول۔

کھجلا نا جیسے (تمہارا سر کھجاتا ہے) یا زید اپنا سر

کھجلاتا ہے (اور رونا جیسے (زید روتا ہے) یا

(زید اپنی قسمت کو روتا ہے) ٹلنا۔ مگر اقسیم

کے مصدر اردو میں بہت کم ہیں۔

سات ہیں۔ ماضی۔ مضارع۔ حال۔ مستقبل۔

ایسے مصدر بیان کرو جو لازماً

و متعدی دونوں میں

ہیں؟

کتنے فعل مصدر بنائے

<p>اُمَر - نئی - فعل مضارع - چہ ہیں - واحد متکلم - جمع متکلم - واحد حاضر - جمع حاضر - واحد غائب - جمع غائب - اور ایسے ہی چہ مونث ہیں - اس واسطے کہ فاعل کی حالت اور تعداد اور جنس ظاہر ہو - تین ہیں - متکلم - حاضر - غائب - دو ہیں - واحد اور جمع - دو ہیں - مذکر اور مؤنث - جس فعل میں گزرا ہوا زمانہ پایا جاوے - چہ ہیں - ماضی مطلق - ماضی قریب - ماضی بعید - ماضی شکہ - ماضی استمراری - ماضی تثنائی - جس میں گزرا ہوا زمانہ بغیر کسی قید کے پایا جاوے - علامت مصدر دور کرنے کے بعد واحد مذکر کے لئے الف زیادہ کرو جیسے ڈرنا سے ڈرا اور اگر آخر حرف الف یا واو ہو تو لفظ یا زیادہ کرو جیسے کھانا سے کھایا - سونا سے سویا جمع مذکر کے لئے - سے مہول اور واحد مؤنث کے لئے می معروف جمع مؤنث کے لئے ین زیادہ کرو -</p>	<p>جاتے ہیں ؟ ہر ایک کے لئے جیسے ہوتے ہیں ؟ فعل کے چہ جیسے کیوں ہوتے ہیں ؟ فاعل کی حالتیں کئے ہیں ؟ فاعل کی تعداد بتاؤ ؟ فاعل کی جنس بیان کرو ؟ فعل ماضی کی تعریف کرو ؟ فعل ماضی کی قسمیں بیان کرو ؟ ماضی مطلق کی تعریف کرو ؟ ماضی مطلق کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو ؟</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

[illegible]

<p>علامت مصدر دور کرنے کے بعد لفظ تاسخ زیادہ کرو اور تمام صیغوں میں دونوں الف اسی طرح تبدیل کرو جیسے ماضی میں۔</p>	<p>ماضی استمراری کے بنانیکا قاعدہ بیان کرو؟</p>
<p>مذکر</p>	<p>ماضی شکبہ یا احتمالی کی تعریف کرو؟</p>
<p>مؤنث</p>	<p>ماضی شکبہ کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟</p>
<p>وہ فعل جس سے گزرا ہوا زمانہ سمجھا جاوے مگر اُسکے واقع ہونے میں شک ہو۔ ماضی مطلق کے آخر میں ہوگا کی گردان زیادہ کرو۔</p>	<p>ماضی شرطی یا تمنائی کی تعریف کرو؟ ماضی تمنائی کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟</p>
<p>مذکر</p>	<p>ماضی شرطی یا تمنائی کی تعریف کرو؟</p>
<p>مؤنث</p>	<p>ماضی تمنائی کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟</p>
<p>جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں فعل کی تناسل یا شرط پائی جاوے۔ علامت مصدر دور کرنے کے بعد لفظ تاسخ زیادہ کرو اور الف کی تبدیلی مثل ماضی مطلق کے۔</p>	<p>ماضی شرطی یا تمنائی کی تعریف کرو؟ ماضی تمنائی کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟</p>
<p>مذکر</p>	<p>ماضی شرطی یا تمنائی کی تعریف کرو؟</p>
<p>مؤنث</p>	<p>ماضی تمنائی کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟</p>

جس فعل میں زمانہ حال و آئندہ دونوں سمجھے جاسکیں۔

علامت مصدر دور کرنے کے بعد سے مہول زیادہ کرو اور آخر میں حرف علت ہو تو وہی چاہے وہی بڑا دو لیکن وہی فصیح ہے۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
کرتی	کرتا	کرتی	کرتا	کرتی	کرتا	کرتی	کرتا

جس سے فعل کا ہونا زمانہ موجود میں سمجھا جاوے۔

علامت مصدر دور کرنے کے بعد لفظ تاء اور کر کے صیغہ زیادہ کرو۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
کرتی	کرتا	کرتی	کرتا	کرتی	کرتا	کرتی	کرتا

حال کے آخر میں ہوگا کے صیغہ بجائے ہے کے لگا دو جیسے

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
کرتی	کرتا	کرتی	کرتا	کرتی	کرتا	کرتی	کرتا

جس فعل میں آئندہ زمانہ پایا جاوے۔

فعل مضارع کی تعریف کرو

مضارع کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

فعل حال کی تعریف کرو؟

حال کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

حال شکیہ کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

فعل مستقبل کی تعریف کرو؟

فعل مستقبل بنائے کا قاعدہ
بیان کرو ؟

فصل مضارع پر لگانے زیادہ کرو اور لگانے کا الف مثل
ماضی بدلے گا۔

منزل	منازل	منازل	منازل	منازل	منازل
منازل	منازل	منازل	منازل	منازل	منازل

اور خالص نفی کی حالت میں یہ قاعدہ بھی ہرگز مستند نہیں ہے۔
تے مجموعہ سے بدلو۔ واحد مذکر کے لئے کا
جمع مذکر کے لئے کے واحد مؤنث کے لئے
کی جمع مؤنث کے لئے ہیں زیادہ کرو۔

مذکر	مؤنث	مؤنث	مؤنث	مؤنث	مؤنث	مؤنث
مؤنث	مؤنث	مؤنث	مؤنث	مؤنث	مؤنث	مؤنث

فصل مرکی تعریف کرو؟

جس میں نعل کے کرنے کا حکم یا خواہش پائی جاو
زمانہ کبھی حال ہو تا ہے کبھی مستقبل۔

امیر کے بنائے کا قاعدہ (۱) علامتہ مسعود درود کرد و جرباتی رہے وہ
بیان کرو ۹ صیف واحد حاضر امیر جمع کے صیف میں واقع

(۲) تاکید کے لئے خود مصدر ہی امر کے معنی میں
لا جاتا ہے جیسے اُسکو تھام دینا۔ یوں کہنا۔

(۳) تاکید اور دعا کے لئے امر حاضر کے بعد لفظ یو زیادہ کیا جاتا ہے جیسے دوڑیو۔ پکڑیو۔ بھیجیو۔ لیکن دیکھیو۔ کجیو۔ لیجیو۔ اس قاعدہ سے استثنیٰ ہیں کیونکہ ان میں لفظ چو بڑھایا گیا ہے۔

(۴) تعظیم کے لئے صیغہ امر حاضر بلفظ سے بڑھایا جاتا ہے جیسے آئیے۔ بیٹھیے۔ اور کبھی امر پر گاہ اور بڑھایا جاتا ہے جیسے آئیے گا۔

(۵) تعظیم کے لئے غائب کا صیغہ بھی بجائے حاضر کے بولا جاتا ہے جیسے آپٹلیں۔ آپ دیکھیں۔ اصل میں دو صیغے ہوتے ہیں۔ واحد حاضر جمع حاضر اور غائب اور شکم کے صیغے بنانے منظور مہول تو مضارع کے صیغے استعمال کرو۔

جس سے کام نہ کرنے کا حکم یا نہ کرنے کی خواہش سمجھی جاوے۔

امر کے صیغے پر مت یا نہ زیادہ کر دو جیسے تو مت آ تم مت آؤ۔ تو نہ جا۔ تم نہ جاؤ۔ فعل مضارع۔ امر۔ نہی۔

جس فعل کے بعد لفظ کر یا کے لگا ہو پھر کوئی دوسرا

امر کے صیغے کہتے ہو؟

فعل نہی کی تعریف کرو؟

نہی کے بنانیکہ قاعدہ بیان کرو؟

وہ فعل بناو جس میں کر وٹ کے صیغے کیساں ہیں؟

فعل معطوف کی تعریف کرو؟

<p>فعل ہو۔</p>	<p>معطوف کے بنائے کا قاعدہ</p>
<p>واحد امر حاضر کے صیغہ پر لفظ کے یا اگر زیادہ کر کے جو فعل چاہو لگا دو زمانہ وہی سمجھا جاوے گا جو دوسرے فعل میں ہو گا جیسے کھا کر گیا۔ پہونچ کر جاتا ہے بڑھ کر آوے گا۔ اٹھ کر بیٹھو۔</p>	<p>بیان کر۔</p>
<p>فعل مثبت کے اول میں نہ یا نہیں لگا دو</p>	<p>فعل مثبت کو منفی بنانے کا</p>
<p>ماضی قریب۔ ماضی بعید۔ چار ہیں۔ ماضی مطلق۔ ماضی قریب۔ ماضی بعید۔ ماضی شکمہ جب کہ متعدی ہوں جیسے اُس نے کھایا ہو گا۔ لیکن بولنا۔ لانا۔ بھولنا۔ اس قاعدہ کے مستثنیٰ ہیں۔</p>	<p>کیا قاعدہ ہے ؟ افعال تبار و جن کے فاعل کی علامت نے آتی ہو ؟</p>
<p>سب فعل ہمیشہ اپنے فاعل کے مطابق ہوتے ہیں سوائے اُن کے جن کے فاعل کی علامت نے آتی ہو اُن کے لئے تین قاعدے ہیں۔</p>	<p>فعل میں مذکر۔ مؤنث اور واحد جمع کے علامت لگانے کا کیا قاعدہ ہو ؟</p>
<p>(۱) جب کہ مفعول کی علامت کی علامت نہ ہو تو فعل مفعول کے مطابق ہو گا جیسے روپیہ لیا۔ روپیہ لئے کتاب پڑھی۔ کتاب میں پڑھی۔</p>	<p></p>
<p>(۲) جب کہ مفعول کی علامت (کو) موجود ہو۔ یا نہ ہو مفعول نہ ہو تو فعل واحد مذکر کی صورت میں</p>	<p></p>

رہے گا جیسے زید نے کتاب کر دکھا۔ زید نے پڑھا
بندہ نے پڑھا۔

(۳) جب درمفعول ہوں تو دوسرے مفعول کے
مطابق ہوگا مثلاً زید کو روپیہ دیا۔ روپے دے
کتاب دی۔ کتابیں دیں۔

فعل مجہول کے بنائے کا تاثر بیان کرو؟

مصدر جانا مجہول کی علامت ہے جب کہ فعل
متعدی کے آخر میں لگایا جاوے پس فعل بنانا
منظور ہو علامت سے بنا کر اصل فعل کی ماضی مطلق
پر پڑا دو اور اصل فعل کو ہمیشہ ماضی کی صورت
میں رکھو جیسے کھایا جانا۔ کھایا گیا ہے۔ کھایا
گیا تھا۔ کھایا گیا ہوگا۔ کھایا جاتا۔ کھایا جا
کھایا جاتا ہے۔ کھایا جاتا ہوگا۔ کھایا جائیگا
کھایا جا۔

فعل مرکب کی تعریف کرو؟
فعل مرکب کے خواص بیان کرو؟

جود فعلوں سے ملکر بنا ہو جیسے آگیا۔ چل پڑا۔
تاکید۔ امکان۔ اہت۔ استمرار۔ اختیار۔
اتفاق۔
فعل کے ہونے میں زور اور مضبوطی پائی
جائے۔

فعل تاکید ہی کی تعریف بیان کرو؟
فعل تاکید کا قاعدہ بیان کرو؟

میر حاضر کے بعد ڈالنا۔ دینا۔ اُٹھنا۔ لیٹنا۔ جانا۔

پڑنا۔ زیادہ کرو مثلاً کھو ڈالا۔ بنا دیا۔ سنا چکا
سمجھ لیا۔ جان گیا۔ چل پڑا۔

جس میں فعل کا ہونا ممکن ثابت ہو۔

امر حاضر کے بعد (سکتا) زیادہ کرو جیسے میں
آ سکتا ہوں۔

جس میں فعل کا شروع ہونا پایا جاوے۔
مصدر کے الف کو تے سے بدکر گنتا زیادہ کرو
جیسے وہ جائے لگا۔

جس میں فعل کا بار بار ہونا ثابت ہو۔
(۱) ماضی مطلق کے بعد کرتا زیادہ کرو مثلاً وہ
پڑا کرتا ہے۔

(۲) ماضی مطلق کے الف کو تے سے بدکر جاتا
زیادہ کرو جیسے وہ بولے جاتا ہے۔

(۳) اسم حالیہ پر جاتا رہتا زیادہ کرو مثلاً وہ کستا
گیا۔ میں منتارا ہا۔

جس میں اختیار کے معنی مقدر ہوں جیسے مجھ کو
جانے دو۔ یعنی جانے کا اختیار دو۔

جس میں اتفاق کے معنی مقدر ہوں مثلاً مجھ کو کہنا پڑا
یعنی کہنے کا اتفاق پڑا۔

فعل مرکب کی تعریف کرو؟

فعل مرکب کی قاعدہ بیان
کرو؟

فعل ابتدائی کی تعریف کرو؟
فعل ابتدائی کا قاعدہ

بیان کرو؟
فعل استمراری کی تعریف کرو؟

فعل استمراری کے قاعدہ
بیان کرو؟

فعل اختیاری کی تعریف
کرو؟

فعل اتفاقی کی تعریف کرو؟

اسماء مشتق

اسم مشتق کی تسمین بتلاؤ؟	سات ہیں۔ حامل مصدر۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم آلہ۔ اسم ظرف۔ اسم حالہ۔ اسم تفضیل۔
حامل مصدر کی تعریف کرو؟	جس سے مصدر کی کیفیت یعنی کام کا اثر سمجھا جاوے۔
حامل مصدر کے بنانے کا قاعدہ بتلاؤ؟	در قاعدے ہیں یا تو علامت مصدر در در کر کے کے بعد بنجاتا ہے جیسے مارنا سے مار۔ لوٹنا سے لوٹ۔ یا محذوف اس پر کوئی علامت ملتی ہے ان بارہ علامتوں میں وہی ملتا۔ ن۔ وٹ۔ ہٹ۔ آ۔ وا۔ آب۔ ت۔ نت۔ اس جیسے چڑھاؤ۔ ہنسی۔ سائی۔ چلن۔ ملاوٹ۔ سنسنا۔ جھگڑا۔ پھینٹ۔ پیاس۔ پھیلاوا۔ ملاپ۔ گھڑت۔ اُسکے آخر میں (ش) ہوتا ہے جس کے پہلے کسرہ ہو جیسے دانش۔ بینش۔ اور صیغہ ماضی اور امر کا بھی حامل مصدر کے معنی دیتا ہے جیسے خرید و فروخت۔ بیوز و گداز۔ خود مصدر و حامل مصدر کے معنی دیتا ہے جیسے قدرت۔ بہت جو اس ذات کو بتلائے جس سے فعل صادر ہوا اس کے ساتھ قائم ہو۔
فارسی حامل مصدر کی کیا شناخت ہو؟	
عربی حامل مصدر کی کیا شناخت ہو؟	
اسم فاعل کی تعریف کرو؟	
صادر و قائم کے معنی بتاؤ؟	صادر فعل اختیار ہی کو کہتے ہیں جیسے چلنا۔ دیکھنا۔ پکنا۔

فعل غیر اختیاری کرکتے ہیں جیسے مرنا۔ جینا۔

مصدر کے الف کو تے جموں سے بد لکر لفظ والا زیادہ

کر دیا جیسے کہنے والا۔ سننے والا۔ لفظ بآر بھی علامت

فعل پر مگر بہت کم جیسے ہونا۔ جاننا۔

(۱) اُس کے آخر میں تہ ہوتا ہے جیسے درندہ۔ چرندہ۔

(۲) امر کے پہلے کوئی اسم ہو جیسے خوشنویس۔ یا امر کے

بعد الف بڑھا یا جاوے جیسے وانا۔ بننا۔

اکثر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے اور کبھی اسم مفعول کے

جیسے دوائی خانہ۔ ہو کبھی اسم ظرف کے۔ زمین زرخیز

اور کبھی اسم آلہ کے جیسے تلگیر۔ اور کبھی صمصدر کے

جیسے قدمبوس۔

یا تو وزن پر فاعل کے ہوتا ہے جیسے ناقص۔ کمل

یا اول میں مہم مضموم اور یا قبل آخر زیر جیسے محسب۔

محسب۔ مصنف۔

وہ اسم ہے جو اس ذات کو متلاوے جہ فعل

واقع ہو یا ختم ہو۔

صیغہ ماضی مطلق پر لفظ ہوا یا گیا زیادہ کر دیا جیسے

مارا ہے۔ مارا ہوا۔ یا مارا گیا۔ اور کبھی علامت

ضرف ہو جاتی ہے جیسے ٹرٹا پھوٹا مکان۔

اسم فاعل بنانیکا کیا قاعدہ

ہے؟

فارسی اسم فاعل کی کیا شناخت

ہے؟

فارسی کا اسم فاعل ترکیبی

کیا معنی دیتا ہے؟

عربی اسم فاعل کی کیا

شناخت ہے؟

اسم مفعول کی تعریف کرو؟

اسم مفعول کے بتانے کا

قاعدہ بیان کرو؟

فارسی اسم مفعول کی کیا ساخت

ہے ؟
عربی اسم مفعول کی کیا ساخت
ہے ؟

اسم آلہ کی تالیف کرو ؟

اسم آلہ بنانے کا قاعدہ
بیان کرو ؟

اسم ظرف کی تعریف کرو ؟

ظرف کے بنانے کا قاعدہ
بیان کرو ؟

اسکے آخر میں ہونی چاہیے گشتہ
سوختہ۔

یا تو وزن پر مفعول کے ہو گا جیسے منظور۔ مقبول۔ یادوار
میں مسمیہ مضموم اور حرف آخر کے پہلے فتح جیسے مقرر۔
منقصر۔ مستعمل۔ محنت۔ ریتصور۔ مکمل۔

اُس سے وہ چیز سمجھی جاوے کہ جس سے فاعل بنا
فعل کر سکے۔

ہندی میں مصدر سے بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے
سوائے چند لفظ کے بیٹا سے بیلن۔ لکنا سے لکنا
چھو لکنا سے چھو لکنا۔ چھاننا سے چھپنا۔ نمکنا سے نمکی
ریتنا سے ریتی۔ کبھی اسم آلہ ہوتا ہے مثلاً ڈکنا۔ پانا
عربی میں مصدر بنایا جاتا ہے اور اسکے اول میں مسمیہ مضموم
ہوتا ہے جیسے مسواک۔ مضرب۔ مقرأض۔

وہ اسم جو دلالت کرے مکان یا زمان یعنی جگہ یا وقت پر
عربی میں مصدر سے بناتا ہے اور اسکے اول میں مسمیہ
مفتوح ہوتا ہے جیسے مدرسہ۔ یا مکتب۔ فارسی میں مصدر
کے بعد گاہ اور اسموں کے آخر کے آخر زائر۔ سنان
شن۔ رستان۔ دان (لگا کر بناتے ہیں مثلاً گشتن۔ بکھ
بازی گاہ۔ فلکسار۔ گلزار۔ آبشار۔ بکشتن۔ بوستان۔ نمکدان۔

ہندی میں مصدر سے نہیں بنتا۔ صرف بیشک بھیننا
سے اور بھرنے مصدر یہ دو لفظ ہیں۔ البتہ اسموں کے
آخر سال۔ شالہ۔ واری۔ لگا کر بناتے ہیں جیسے
ہنگمال۔ پاٹ شالہ۔ پھلواری۔

جو اسم کہ حالت ظاہر سے فاعل کی یا مفعول کی یا
دولوں کی یا توجہ یا ضی تمنائی کا صیغہ ہوتا ہو جیسے
روتا یا اُسپر ہوا زیادہ کرو جیسے روتا ہوا۔

صیغہ امر پر ان بڑا کر بناتے ہیں جیسے خند سے
خنداں۔ گئے سے گویاں۔

جو ایسی ذات پر پولا جا کر اُس میں کسی وصف کی زیادتی
پہ نسبت غیر کے مثلاً زید سے بہتر یا زید سے افضل۔

عربی مصدروں سے افضل کے وزن پر بنتا ہو جیسے
اشرف۔ اکبر۔ ادنیٰ۔ اعلیٰ۔ فارسی اور ہندی میں
مصدر سے بنائے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے
بلکہ کسی اسم صفت سے بناتے ہیں۔

جس اسم سے کوئی شے ایک خصوصیت کے ساتھ
سمجھی جاوے۔ بیک۔ بد۔ کالا۔ دانا کشتہ۔ خنداں۔
تین ہیں۔ تفصیل نفسی۔ تفصیل بعض۔ تفصیل کل۔

اسم حالیہ کی تعریف کرو؟

اسم حالیہ فارسی کا کیا قاعدہ ہے؟

اسم تفصیل کی تعریف کرو؟

اسم تفصیل کے بنائیکا

قاعدہ بیان کرو؟

اسم صفت کی تعریف کرو؟

صفت کے مدارج بیان کرو؟

لے اس کو صفت نفس بھی کہتے ہیں ۱۱

تفضیل نفسی کی تعریف کرو؟	ایسی صفت کہ جبکہ موصوف کا مقابلہ کسی دوسرے سے کیا گیا ہو جیسے نیک - بد - سُرخ - سفید -
تفضیل بعض کی تعریف کرو؟	جس صفت میں زیادتی بیان کیجاوے نسبت بعض کے -
تفضیل بعض کی علامت بتاؤ؟	جیسے زیادہ گو - بہت بڑا - بسیار خراب - پانی سے تپلا چاند سے چمکا - زیادہ - بہت - بسیار - تر - سے
تفضیل کل کی تعریف کرو؟	جس صفت میں کل نسبت زیادتی بیان کیجاوے -
تفضیل کل کی علامتیں بیان کرو؟	بہت ہی - نہایت ہی - سب - ترین - جیسے بہت بڑا - نیک - نہایت ہی محنتی - سب ذہین - لایت ترین - اچھے سے اچھا - عمدہ سے عمدہ -
اسم کو صفت بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟	(۱) اسم کے اول حرف نفی لگا دو جیسے لا - نہرب بے ادب - نامعقول - انجان - نذر - اُل -
	(۲) اسم کے اول میں لفظ (با - ہم) لگا دو جیسے باتمیز - ہم سبق -
	(۳) آخر میں ی - یا لگا دو جیسے دکھی - بیکھی - دُکھیا - سکھیا -
	(۴) آخر میں حرف الف لگا دو جیسے مہلا - بھوکا
	(۵) آخر میں یَا لگا دو جیسے رنگیلا - نکملا -
	(۶) اک لگا دو جیسے تیراک - چالاک -
	(۷) و - لو لگا دو جیسے جھگڑالو - ڈانکوالو - شرالو -

<p>(۸) کڑ لگاؤ جیسے برہکڑ۔ (۹) بیت لگاؤ جیسے ڈکیت۔ پٹیت۔ (۱۰) وڑا لگاؤ جیسے ہنگوڑا۔ چوڑا۔ (۱۱) اسی لگاؤ جیسے کملا ری۔ بہکاری۔ (۱۲) بِل لگاؤ جیسے یو جھل۔</p>	
<p>آٹھ علامتیں ہیں (۱) مند۔ خردمند (۲) گر۔ سنگر۔ (۳) گار۔ گزگار (۴) زر۔ بنجور۔ دانشور۔ (۵) گکین۔ شرمگین (۶) مین نمکین (۷) ناک غناک (۸) بان۔ شتر بان۔</p>	<p>فارسی میں اسم صفت بنانے کا کیا قاعدہ ہے۔</p>
<p>ہندی میں عدد کے آگے لا۔ وان لگاتے ہیں جیسے پہلا۔ پانچواں۔ اور فارسی میں تم لگاتے ہیں جیسے یکم۔ دوم۔</p>	<p>صفت عددوں کے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟</p>
<p>(۱) اسم کے بعد ہی لگا کر بناتے ہیں مثلاً عربی۔ لیکن آخر میں ہوتو گرا دو۔ کی۔ مرنی۔ اور سی ہوا تو سے مثلاً علوی۔ مصطفوی۔ (۲) یہ لگا دو۔ زید یہ۔ کیہ۔ فیلیہ۔ (۳) مصدر سے بہت وزنوں پر بناتے ہیں مثلاً امیر۔ فقیر۔ شریف۔ لطیف۔</p>	<p>عربی صفات کا قاعدہ بیان کرو؟</p>
<p>دو ہیں۔ نکرہ۔ معرفہ۔</p>	<p>اسم جامد کی قسمیں بیان کرو</p>

نکرہ کی تعریف کرو؟	جو غیر معین چیز پر دلالت کرے جیسے مرد۔ گھوڑا۔
سعر ذکی تعریف کرو؟	جو معین سے پر دلالت کرے جیسے زید۔ میرٹھ۔
سعر ذکی قسمیں بتاؤ؟	سات ہیں۔ علم۔ ضمیر۔ اسم اشارہ۔ اسم موصوف۔ مفعول۔ مضاف۔ مذکورہ قسموں کی طرف۔ منادی۔
علم کی تعریف کرو؟	کسی خاص چیز کا نام جیسے زید۔ ذبی۔ جتنا۔ محمود۔
علم کی قسمیں بتاؤ؟	پانچ ہیں۔ خطاب۔ کنیت۔ عرف۔ تخلص۔ لقب۔
خطاب کی تعریف کرو؟	کوئی وصفی نام جو بادشاہ کی طرف سے عطا ہو جیسے شجاع الدولہ۔ ستارہ ہند۔
کنیت کی تعریف کرو؟	رشتہ دار کے نام سے پکارنا جیسے زید کا باپ۔ بکر کی ماں۔
عرف کی تعریف کرو؟	جو نام زیادہ مشہور ہو جاوے جیسے اسد اللہ شاہ عرف مرزا نوشہ۔
تخلص کی تعریف کرو؟	شاعر جو اپنا نام شعروں میں لکھتے ہیں جیسے غالب ذوق۔ ناسخ۔ آتش۔ جوش وغیرہ۔
لقب کی تعریف کرو؟	جو نام کسی وصف کی وجہ سے مشہور ہو جاوے جیسے کھیم اللہ حضرت موسیٰ کا لقب تھا یا لاکو چنگیز خاں کا۔
ضمیر کی تعریف کرو؟	جو کلمہ کسی اسم کی بجائے بولا جاوے یا یوں کہو کہ حسن اسم سے غائب حاضر متکلم مراد ہو۔
ضمیر کا قاعدہ بیان کرو؟	اختصار اور رفع نکرہ یعنی ایک اسم دوبارہ نہیں بولنا پڑتا جیسے زید آیا پھر اس کے لئے پڑا۔

ضمیر کے صفیہ بیان کرو؟
 جمع حاضر (تم) - واحد غائب (وہ) جمع غائب (وہ) - واحد حاضر (تو)
 جمع حاضر (تم) - واحد شکم (میں) جمع شکم (ہم)
 تین ہیں - فاعل - مفعول - مضان الیہ -
 اُس نے - انہوں نے - تو نے - تم نے - میں نے
 ہم نے -
 ضمیر مفعول کی گردان کرو؟
 اُس کو - اُن کو - تجھ کو - تم کو - مجھ کو - ہم کو -
 اُس کا - اُن کا - تیرا - تمہارا - میرا - ہمارا -
 جمع کا صیغہ بولا جاتا ہے اور مخاطب تعظیم کے
 لئے - آپ -
 وہ اسم جسکی طرف ضمیر پہرے -
 اسم اشارہ کی تعریف کرو؟
 وہ اسم ہے جس سے کسی کی طرف اشارہ کریں -
 وہیں - یہ قریب کے لئے - وہ بعید کے لئے
 گردان اسکی ضمیر ہے -
 ضمیر غائب و اشارہ بعید
 میں کیا فرق ہو؟
 وہ لکھ کر جو بغیر صلہ کے نہ سمجھا جاوے یا یوں کہو کہ
 جسکے بعد ایک جملہ ضرور ہوتا ہو جسکو صلہ کہتے ہیں -
 وہیں - جو - جو نہ - اور جو نہی جیسے جوڑ کا کل عمر حاضر تھا
 وہ اسم کو جسپر کسی خاص معنی ہر اک معر نہ بنایا جائے
 اسم موصول کی تعریف کرو؟
 اسم موصول کئے ہیں؟
 معرود کی تعریف کرو؟

جیسے مقدمہ معلوم۔ وقت معبود۔

صفات کی تعریف کرو؟ جو اسم کہ نسبت کیا جاوے مذکورہ قسموں میں کسی کی طرف

جیسے زید کا گھوڑا۔ تماری کتاب۔ جسکی لائٹھی اُسکی بھینس
شخص معلوم کا مکان۔

منادی کی تعریف کرو؟

جو اسم کہ پکارا جاوے جیسے اے حضرات۔ اور کے

لیکن اندھے کا منادی معرفہ نہیں ہوتا جیسے اوبابا
ہمارے نزدیک معبود و منادی و مضاف علم صرف

کی بحث سے خارج ہیں کیونکہ یہ مرکبات ہیں۔

بہات کون سے اسم ہیں؟ اسم اشارہ اور اسم موصول کو بہات کہتے ہیں۔

متعلقات بہات کون سے

اسماء استفہام اور تنکیر۔

اسم ہیں؟

استفہام کی تعریف کرو؟ جو اسم کہ پوچھنے کے محل میں بولا جاتا ہو۔

اسماء استفہام بیان کرو؟ تین ہیں کون ذی عقل کے لئے اور کیا غیر ذی عقل

کے لئے کیوں سبب کے لئے۔

وہ اسماء اشارہ موصول و

اشارہ مکان = یہاں۔ یہیں۔ وہاں۔ وہیں۔ اور کہ

استفہام بیان کر چکے

ادھر۔ دہرے۔ پرے۔

ساتھ علامت ظرفیت وغیرہ

اشارہ زمان = اب۔ ابھی۔

لگتی ہو؟

اشارہ تشبیہ = ایسا۔ ویسا۔ ایسی۔ ویسی۔ ایسے۔ ویسے

اشارہ مقدار = اتنا۔ اتنا۔ اتنی۔ اتنی۔ اتنے۔ اتنے۔

اشارہ وستی = یوں۔

<p>موصول زبان = جب - موصول مکان = جہاں - جدھر - موصول تشبیہ = جیسا - جیسی - جیسے - موصول مقدار = جتنا - جتنی - جتنے - استفہام مکان = کہاں - کہیں - کدھر - استفہام زبان = کب - استفہام تشبیہ = کیسا - کیسی - کیسے - استفہام مقدار = کتنا - کتنی - کتنے - دوہیں - کوئی جاندار کے لئے - کچھ بچان کے لئے کوئی آدمی - کچھ بات - وہ صفت جو شے کی تعداد پر دلالت کرے جیسے ایک - دو - تین - چار وغیرہ - جس میں آواز کے معنی لئے جاویں - تین ہیں - (۱) جانوروں کے ہانکنے یا پکارنے کے الفاظ جیسے تو تو یا دھت دھت یا بری بری (۲) جانوروں کی آواز کی نقل جیسے کائیں کائیں - ٹیں ٹیں - میاؤں - شترخوں (۳) کسی چیز کی صدا کی نقل جیسے کھٹ کھٹ جھم جھم - ٹن ٹن - چوں چوں - جس میں چھوٹائی کے معنی پائے جاویں چھوٹائی اصلی ہو</p>	<p>اسم تنکیر بیان کرو ؟ اسم عدد کسے کہتے ہیں ؟ اسم صوت کسے کہتے ہیں ؟ اسم صوت کی قسمیں بیان کرو ؟ اسم تفسیر کسے کہتے ہیں ؟</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

یا حقارت یا پزیرگی وجہ سے کسی اسم ذات کے اور جب
محاورہ ہی زیادہ کرو جیسے ٹوکرا۔ ٹوکری۔ پیار۔ پیاری
یا جیسے لٹا۔ لٹیا۔ ڈبّا۔ ڈبیا۔ ترا جیسے مکہ سے مکہ را
ترسی۔ مانگ۔ تنگروی۔ لا۔ ناند۔ تندولا۔ کھاٹ کھٹولا
پلی۔ کوٹلا۔ کوٹلی۔ وا۔ مرد۔ مردوا۔

چہ جیسے باغی۔ کما بچہ۔ ک۔ جیسے مردک۔ طفلک۔

فارسی کی علامت تصغیر
بیان کرو؟

چار قسم کے اسم ہیں (۱) ضمیر (۲) مسمیات (۳) متعلقا
(۴) مسمیات جنکے آخر میں الف یا ہ مخفی ہو۔
جبکہ حرف معنی یا حرف شبہ ظرف اسم کے بعد نہ گور ہو
یا مقدر مثلاً میرے پاس کسوا سٹے نہیں آئے۔
میں۔ سے۔ تنگ۔ پر۔ وغیرہ۔
جو اسم کہ جبکہ یا وقت پر دلالت کرے جیسے گھر۔ دن
پہچھے۔ آجکل۔

کون سے اسم ہیں جن کے آخر
تبدیلی ہوتی ہے؟
اسم کے آخر کس صورت
میں تبدیل ہوتے ہیں؟
حرف معنی کون سے ہیں؟
ظرف کسے کہتے ہیں؟

جو ظرف سے مشابہت رکھتا ہو جیسے بموجب۔ برابر
موانق وغیرہ۔

شبہ ظرف کسے کہتے ہیں

ضمیر کی تبدیلی بیان کرو؟
کل صیغوں میں ایک طور پر نہیں ہوتی مختلف طور پر
ہوتی ہے۔

ضمیر کی تبدیلی بیان کرو؟
کل صیغوں میں ایک طور پر نہیں ہوتی مختلف طور پر
ہوتی ہے۔

حالت فاعلی میں۔ اُس نے۔ انہوں نے۔ تو نے۔ تم نے۔

<p>اسم اشارہ کی تبدیلی بیان کرو؟</p> <p>اسم موصول کی تبدیلی بیان کرو؟</p>	<p>میں نے۔ ہم نے۔ حالت مفعولی میں۔ اُسکو۔ اُنکو۔ تجکو۔ تیکو۔ مجکو۔ مجکو حالت اضافی میں۔ اُسکا۔ اُنکا۔ تیرا۔ تمہارا۔ میرا۔ ہمارا ضمیر کی سی تبدیل ہوتی ہے چنانچہ بجائے یہ۔ وہ کے حالت فاعلی۔ اُس نے۔ اُنہوں نے۔ اِس نے۔ انہوں نے۔ حالت مفعولی میں۔ اِسکو۔ اُنکو۔ اُسکو۔ اُنکو۔ حالت اضافی۔ اِسکا۔ اُنکا۔ اُسکا۔ اُنکا۔ حالت فاعلی۔ جس نے۔ جنہوں نے۔ (جو) حالت مفعولی۔ جسکو۔ جنکو۔ حالت اضافی۔ جسکا۔ جنکا۔</p>
<p>متعلقات مہمات کی تبدیلی بیان کرو؟</p>	<p>اسم استفہام</p> <p>حالت فاعلی۔ کس نے کہنہوں نے۔ (کیا) (کون) حالت مفعولی۔ کس کو کہنکو۔ حالت اضافی۔ کسکا۔ کنکا۔</p>
<p>اسم تشکیہ</p>	<p>حالت فاعلی۔ کسی نے۔ (کوئی)</p>

حالت مفعولی۔ کسیکو۔	اُن اسموں کی تبدیلی بیان کرو
حالت اضافی۔ کسیکا۔	جسکے آخر میں الف یا ہ مخفی ہو؟
اُن کا الف یا کے مہول سے بدل جانا ہے جیسے (کے نے کہا	اس قاعدے سے مستثنیٰ
بندے نے سنا (تلفظ میں آتی ہو)	کون سے اسم ہیں؟
عربی۔ فارسی وغیرہ کے وہ اسم جن کے آخر الف ہو	
جیسے دعا۔ قضا۔ غذا۔ جزا۔ (عربی)	
خدا۔ پیدا۔ مرزا۔ جدا۔ (فارسی)	
دیا۔ داتا۔ ماما۔ پتا (لنگا۔ جمننا) (ہندی)	
را اور کا کا الف یا کے مہول سے بدل جاتا ہے۔ جیسے	حروف معنوی اور ظرف سے
اُسکا چاقو۔ تمہارا قسم۔ اُسکے چاقو۔ تمہارے قلم۔	اسم میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟
اُسکا حکم۔ تمہارا کہنا۔ اُسکے حکم کے مطابق۔ تمہارے	
کہنے کے بموجب۔	
دو ہیں۔ مذکر۔ مؤنث۔	با مشابہ جنس کے اسم کی قسمیں
	بیان کرو؟
دو ہیں۔ حقیقی۔ غیر حقیقی۔	مذکر کی قسمیں بیان کرو؟
دو ہیں۔ حقیقی۔ غیر حقیقی۔	مؤنث کی قسمیں بیان کرو؟
حقیقی جاندار۔ غیر حقیقی بے جان۔	حقیقی اور غیر حقیقی کی تعریف کرو
مذکر کے آخر میں الف ہوتا ہے جب اُسکی مؤنث میں	مذکر حقیقی کی علامت کیا ہے؟
آتی ہو جیسے گھوڑا۔ گھوڑی۔ مرغنا۔ مرغی۔ لیکن چڑیا	

<p>اور چڑیا مستی ہیں۔ نئی معروف جیسے بکرا۔ بکری۔ کنجر۔ کنجری۔ بندہ۔ بندی فی جیسے مور۔ مورنی۔ ڈوم۔ ڈومنی۔ ت جیسے دھولی دھوبن۔ نائی۔ نائن۔ اتی جیسے کھتری۔ کھترانی۔ ستید۔ سیدانی۔ خانم اور بیگم ترکی زبان میں خان اور بیگ کی مرث ہیں۔ اور رانی قاعدہ اول کے مطابق رانا کی مرث جیسے مرد۔ عورت + ماں۔ باپ + بہن + بھائی + بیل۔ گائے + دو ہیں۔ سماجی جن کے لئے کوئی قاعدہ نہیں بلکہ اہل زبان سے لئے گئے ہیں۔ اور قیاسی جن کے لئے کوئی قاعدہ ہے۔ چہ قاعدے ہیں (۱) عربی مصدر جو تفعیل کے ذریعہ ہو جیسے تقدیر۔ تدبیر۔ تاکید۔ تحصیل۔ مگر تعویذ مستثنیٰ ہو (۲) عربی مصدر جبکہ آخر میں الف ہو جیسے قضا رضا۔ شفا۔ وفا۔ ابتدا۔ انتہا مگر تاشا تافاضا مستثنیٰ ہیں (۳) عربی مصدر جبکہ آخر میں ت ہو جیسے طاعت حکمت۔ عزت۔ ذلت۔ (۴) فارسی کا حاصل مصدر</p>	<p>مرث حقیقی کی علامت کیا ہو؟ خانم بیگم اور رانی کی مرث سے مرث ہیں؟ مذکر و مؤنث خلاف قاعدہ بیان کر دے؟ بھجان مذکر و مؤنث کی قسمیں بتاؤ؟ بھجان کی مرث پر لکھنے کے قاعدے بیان کرو؟ لے جو کدونا اور راجا ایک معنی ہیں اس لئے راجا کی مرث بھی رانی ہی جاتی ہے بے قاعدہ نہیں ہوگا</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

قسم کا ہو جیسے خارش۔ بارش۔ آمد و رفت۔ جستجو۔
رفتار۔ گفتار۔ آسودگی۔ (۵) اُردو کے تمام جملہ صفت
جیسے لڑائی۔ سوچن۔ بناوٹ۔ لڑنت۔ بکواس۔
(۶) جس لفظ کے آخر میں سی معروف ہو مونث بولا
جاتا ہو جیسے لاشمی۔ جوتی۔ بگڑی۔ مگر موتی۔ پانی۔
لکھی۔ مستثنیٰ ہیں۔

اگر مذکر کے آخر میں الف ہو تو مونث میں سی آوے گی
جیسے اچھا۔ اچھی۔ اونچا۔ اونچی۔ اگر مذکر میں و
معروف ہو تو مونث میں مچھول ہوگی مثلاً لکھو۔ لکھی
صفتیں مذکر و مونث کے لئے یکساں بولی جاتی
ہیں جیسے شیرخ۔ سفید۔ بلند۔ پست وغیرہ۔

اسم کے آخر میں ہ ہوتی ہے جیسے زوہد۔
ملکہ۔ موصوفہ۔

دو قسمیں ہیں۔ واحد۔ جمع۔
پانچ میں۔ و مچھول۔ و مچھول بالوزن غنہ۔ و مچھول
بالوزن غنہ۔ الف مع لوزن غنہ

جو اسم حالت نداء میں ہو اسکو دا و مچھول سے جمع
بنالو لیکن آخر میں آیا ہ ہو تو گرا و جیسے امر مردہ
اسے لڑکو۔ اسے ہندو۔

صفت کی تذکیر و تانیث کا
کیا قاعدہ ہو؟

عربی میں علامت تانیث
کیا ہے؟

بابتبار بعد اسم کی قسمیں ہا لکھو
جمع کی علامتیں بیان کرو؟

دا و مچھول سے جمع بنانیکا
کیا قاعدہ ہو؟

<p>جب اسم بر حرف معنوی آوے تو دن سے جمع بناؤ۔ لیکن اسم کے آخر آ یا ہ ہو تو اگر دو جیسے مردوں لڑکوں کو۔ بندوں میں۔ کتابوں پر۔</p>	<p>دن سے جمع کب بنتی ہو؟</p>
<p>جس اسم مذکر کے آخر میں آ یا ہ ہو تو اسکی جمع کر مجمول سے بناؤ اور آ یا ہ کو اگر دو جیسے گھوڑے لڑکے۔ بندے۔</p>	<p>بے جمول سے بنائے کا کیا قاعدہ ہے؟</p>
<p>جس مؤنث اسم کے آخر میں یائے معروف ہو اسکی جمع ین سے بناؤ جیسے کتابیں۔ عورتیں۔ توتھیں۔ بند دقتیں۔</p>	<p>ین سے جمع بنائے کا کیا قاعدہ ہے؟</p>
<p>جس مؤنث اسم کے آخر میں یاءِ معروف ہو اسکی جمع آن سے بناؤ جیسے روٹیاں۔ ٹوہیاں۔ لڑکیاں۔</p>	<p>آن سے جمع بنائے کا کیا قاعدہ ہو؟</p>
<p>فارسی میں جمع کا کیا قاعدہ ہو گا ہذا کی جمع ہ۔ آ سے جیسے شیرما۔ خانما۔ لیکن کبھی اسکے برخلاف بھی ہوتی ہے جیسے درختان زہنا۔ مردبا وغیرہ۔</p>	<p>فارسی میں جمع کا کیا قاعدہ ہو گا ہذا کی جمع ہ۔ آ سے جیسے شیرما۔ خانما۔ لیکن کبھی اسکے برخلاف بھی ہوتی ہے جیسے درختان زہنا۔ مردبا وغیرہ۔</p>
<p>یہ صیغہ عربی زبان میں دو کے واسطے بنایا جاتا ہے اور اسکی علامت ین ہے جیسے دارین۔ کونین۔ نعلین +</p>	<p>تشبیہ کا قاعدہ بیان کرو؟ یہ صیغہ عربی زبان میں دو کے واسطے بنایا جاتا ہے اور اسکی علامت ین ہے جیسے دارین۔ کونین۔ نعلین +</p>

حرف

<p>وہ کلمہ ہے جسکے معنی بغیر ملائے دوسرے لفظ کے سمجھ میں نہ آویں مثلاً آب۔ ت وغیرہ یا تے تنک۔ پروغیرہ۔</p>	<p>حرف کی تعریف کرو؟</p>
<p>دو ہیں۔ تہجی اور معنوی۔ وہ حروف ہیں جن سے کلمات بنتے ہیں جیسے آب۔ ت وغیرہ۔</p>	<p>حرف کی قسمیں بیان کرو؟ حروف تہجی کی تعریف کرو؟</p>
<p>عربی میں ۲۸ فارسی میں ۲۲۔ اردو میں ۳۵ آٹھ ہیں۔ شح صض طظ ع ق۔ چار ہیں۔ پ ج ٹرگ۔ چار ہیں۔ ٹ ڈڑ۔ اور جن میں ۵ مخلوط ہو مثلاً بھ۔ پھ۔ وغیرہ۔</p>	<p>حرف تہجی کی تعداد بتلاؤ؟ خاص عربی کے حرف بتلاؤ؟ خاص فارسی کے حرف بتلاؤ؟ خاص ہندی کے حرف بتلاؤ؟ بھ۔ پھ۔ وغیرہ۔</p>
<p>ہندی اور فارسی میں آتی ہیں عربی الفاظ میں نہیں آتیں مثلاً چور۔ زور۔ دھیر۔ دیر۔ جو حرف واسطے ربط معنی کے آئے ہیں یعنی ان سے کوئی جملہ نہیں بنتا لیکن فعل اور اسم یا اسم اور اسم کے معنی میں ان حروف سے ربط ہو جاتا ہے مثلاً زید گھر۔ بازار تک گیا۔</p>	<p>وہ حروف سے جموں کس زبان میں آتی ہیں؟ حروف معنوی کی تعریف کرو؟</p>

<p>حروف معنوی کی قسمیں بتلاؤ ؟</p>	<p>۲۵ ہیں - (۱) جابر (۲) عطف (۳) ندا (۴) شرط وجزا (۵) زاید (۶) جواب (۷) تفسیر و بیان (۸) علامت مصدر (۹) تشبیہ (۱۰) تعجب (۱۱) مقدار (۱۲) جھڑکی (۱۳) ندائیہ (۱۴) تاکید (۱۵) علت (۱۶) مفاجات (۱۷) اضافت (۱۸) تخصیص (۱۹) حصر (۲۰) انصال (۲۱) نفی (۲۲) ظرفیت (۲۳) نسبت (۲۴) حروف جمع یا شرکت (۲۵) حروف قسم</p>
<p>حروف جر کی تعریف کرو ؟</p>	<p>جر کے معنی کھینچنا۔ جابر کھینچنے والا۔ کیونکہ یہ حرف اسم کو فعل یا شبہ فعل سے ربط دیتے ہیں اس لئے جابر کہلاتے ہیں اور جس اسم پر آتے ہیں محسوس کہلاتا ہے مثلاً گھر سے مدرسہ کو۔ گھر و مدرسہ محسوس۔</p>
<p>شبہ فعل کسے کہتے ہیں ؟ حروف جر کسے ہیں ؟ میں کے معنی بیان کرو ؟ تسے کے معنی بیان کرو ؟</p>	<p>اسم فاعل - اسم مفعول یا صفت کو۔ چہ ہیں - میں - سے تک یا تک - پر یا بے - لئے - کو۔ (۱) ظرفیت مثلاً گھر میں (۲) بیان مثلاً تم کس چیز میں کم ہو زور میں یا زور میں - (۱) ابتداء زمانی یا مکانی مثلاً تو گھر سے آیا ہے میں کل سے آیا ہوں - (۲) بیان مثلاً آسکو کیا کمی ہے</p>

کھانے سے پینے سے (۳) سبب مثلاً مشق سے
خط درست ہوتا ہو (۴) مد مثلاً عطر کے دن کھائے
تو اس سے (۵) علامت مفعول مثلاً اس سے کہہ کر
یعنی اسکو کہہ کر (۶) ساتھ مثلاً سالن سے روٹی کھا
(۷) دوری یا تجاوز مثلاً درخت سے گرا (۸) نسبت
مثلاً زید عمر سے بہتر ہو یعنی پُسنبت عمر کے۔

(۱) انتہا فاصلہ زمانی ہو یا مکانی مثلاً گھر تک چلو
شام تک آؤ لنگھا (۲) انتہا درجہ مثلاً مٹی تک نہ چھوڑی
یعنی مٹی کے نہ چھوڑنے میں اخیر درجہ ہو۔

(۱) بلندی حقیقی ہو یا مجازی مثلاً وہ چھپت پر ہے۔
یا تم پر واجب ہے۔ دو پر پر دو بجے۔ (۲) ظرفیت
مثلاً کتاب گھر پر ہے (۳) علامت مفعول مثلاً
جھپٹ کر م کر۔ اور پتے مخفف ہے پر کا۔

خصوصیت اور سبب کے معنی دیتا ہے لیکن یہ حرف
نہیں اسم ہے کیونکہ اسم اسکی طرف مضاف ہوتا ہے

تک کے معنی بیان کرو؟

پر کے معنی بیان کرو؟

لئے کے معنی بیان کرو؟

لے اور پر اسم پر نہ حرف ۱۲

لے پر یعنی عوض نہیں لولا جاتا جیسا کہ قواعد اردو میں لکھا ہے ۳

لے سے۔ لے اور وا سے کے بعد حرف ہر مقدور ہوتا ہے خود انکو حرف سمجھنا غلطی ہے ۱۲

مثلاً زید کے لئے۔ کھانے کے لئے۔

(۱) ظرفیت مثلاً گھر کو چلو۔ (۲) عوض مثلاً سو روپیہ

کو خریدا۔ (۳) سبب مثلاً پڑھنے کو آیا ہوں۔ (۴)

علامت مفعول مثلاً زید نے عمر کو مارا۔

جب کوئے کوئے دے تو کے جارہو تا ہے مثلاً زید کے

گولی لگی۔

ب از بر سے بر۔ تا مثلاً بخوشی۔ از خود برائے سفر

بر سر تا شام۔

فی۔ من۔ علی۔ اپنی۔ جتنی۔ مثلاً فی الحال۔ منجانب

علی الصبح۔ الی المد۔ حتی الامکان۔

ہمیشہ اسم پر آتے ہیں فعل یا حرف پر نہیں آتے۔

جب حرف پر حرف آوے تو پہلا حرف اسم کے معنی دیتا

مثلاً گھر میں سے نکلو یعنی گھر سے نکلو۔

جبکہ ذریعہ سے ایک چیز کا حکم دوسرے کی طرف

پھیرا جاوے وہ دونوں مفرد ہوں خواہ مرکب اول

کو معطوف علیہ اور دوم کو معطوف کہتے ہیں اور

عطف کے معنی پھیرا۔

(۱) جمع یعنی معطوف و معطوف علیہ ایک حکم میں شامل

ہو جاویں (۲) تردید یعنی دونوں میں سے کوئی

کوئے کے معنی بیان کرو؟

کے کے معنی بیان کرو؟

فارسی کے حروف جار بیان

کرو؟

عربی کے حروف جار بیان

کرو؟

حروف جر کا خاصہ کیا ہے؟

حرف اسم کے معنی کیا دیتا

ہجر؟

حروف عطف کی تعریف

کرو؟

حروف عطف کی نہیں

بیان کرو؟

ایک مراد ہو (۳) اضراب یعنی معطوف میں نسبت معطوف
علیہ کے ترقی یا تنزل ہو (۴) استدرک یعنی معطوف
علیہ کا شک و شبہ رفع کرے (۵) استثنا یعنی
معطوف معطوف علیہ سے جدا کیا جاوے اُن کو
مستثنیٰ بھی کہتے ہیں۔

حروف جمع بیان کرو؟ وادھر بھی۔ نیز مثلاً زید و عمر آئے۔

حروف تردید بیان کرو؟ یا۔ چاہے۔ خواہ۔ مثلاً زید گیا یا عمر۔

حروف اضراب بیان کرو؟ بلکہ مثلاً تعریف کی بلکہ انعام دیا۔ مارا نہیں بلکہ خفا ہوا
حروف استفہام بیان کرو؟ لیکن۔ لیک۔ وے۔ مگر۔ پر۔ مثلاً سنا لیکن دیکھا نہیں
حروف استثناء کی تعریف چنگے ذریعہ سے ایک چیز دوسری سے الگ کیا گئے
اول کو مستثنیٰ کہتے ہیں دوسرے کو مستثنیٰ انداز
استثناء کے معنی بیان کرنا۔

حروف استثناء بیان کرو؟ بارہ ہیں۔ سوا۔ آسوا اور آدرا۔ بغیر۔ بدون۔
علاوہ۔ لیکن۔ الا۔ مگر۔ پر۔ آخر کے چار کے
سوا سب اسم ہیں۔

استثناء کی معنوی تفسیر بیان کرو؟ دو ہیں مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ ایک جنس ہوں مثلاً سب آدمی
آئے مگر زید (۲) منقطع یعنی دونوں غیر جنس ہوں
مثلاً آدمی تو آئے مگر گھوڑے نہیں آئے۔

حروف ندا کی تعریف کرو؟ جرح پکارنے کے لئے ہوئے جاویں۔ ندا کے معنی پکارنا

ایساں - ایہ کرک اور تیر و تیر -

منادئی وہ جو پکارا جاوے پس حرف ندا ہمیشہ فعل کا کام دیتا ہے یعنی میں پکارتا ہوں -

حروف ندا بیان کرو؟

بارہ ہیں آئے - آئے - آجی - آو - یا - آف ساکن - آرے - آئے - آرے او - آئے او -

ہوت - اورے - جیسے ایڑکے - ایڑکے - اجی خشت اور کاری ملی - خدایا - کریا - اویڑوین - اویڑو کرے - دیا کرے

جواب ندا کسے کہتے ہیں؟

جوابات پکارنے کے بعد کسی جاوے مثلاً اجی حضرت یہاں آؤ -

شرط کی تعریف کرو؟

ایک جملہ کا مضمون دوسرے سے متعلق کرنا - پہلا جملہ شرط کہلاتا ہے دوسرا جزا مثلاً اگر تم سنو تو میں کہوں -

شرط جزا کے حروف

اگر - اگرچہ - جو - جب - والا - ورنہ - شرط کے لئے تو - تب - جزا کے لئے مثلاً جب تم نہ آئے تو میں چلا گیا -

بیان کرو؟

جسکو معنی میں کچھ دخل نہ ہو صرف خوبی کلام کے لئے بولے جاویں -

حروف زاید کی تعریف

یا اور تو مثلاً یا تو نہ بھیکو یا خود آؤ -

حروف زاید بیان کرو؟

یاں - نہیں - جی - بہلا - اچھا - ٹھیک - دست بجا - اور الفاظ تعظیم اور اسما و استفہام بھی جواب کے

کرو؟

حروف زاید بیان کرو؟

حروف جواب بیان کرو؟

<p>ہاں - ہا - ہشت - رونے پینے کے محل میں بولتے ہیں - گیارہ ہیں - ہائے - آئے - ہائے ہائے - ہے ہے - اگر کچھ آہ - واہ - واویلا - واہترتا - واہصبتا - دریغ - درد -</p>	<p>رو؟ تندیہ بیان کرو؟</p>
<p>جسکو روستے ہیں مثلاً ہائے زہد - رائے قسمت - البتہ - ہرگز ہے - آپ خود مثلاً البتہ میں دیکھ - بیان سب کے لئے آتے ہیں - کیونکہ تاکہ اور لے واسطے - مارے - یہ تین اسم ہیں - حرف -</p>	<p>مندوب کسے کہتے ہیں؟ حروف تاکید بیان کرو؟ حرف علت بیان کرو؟</p>
<p>حروف مفاعلات بیان کرو؟ جو یکا یک کے معنی دے کہ مثلاً میں بھی بچا تھا کہ ریل چلیدی - اور اچانک - یکا یک - یک بیک - ناگاہ - یکبارگی - دفعتاً - یہ سب مضر نہیں حرف -</p>	<p>حروف اوصاف بیان کرو؟ جن سے دھڑھول کا تعلق ظاہر ہوتا ہے تو ہیں - کا - کی - کے - وا - ری - رے - نا - لی - نے -</p>
<p>دو ہیں - جی اور تو مثلاً میں ہی نہ تھا - یا میں تو نہ تھا یعنی صرنا میں -</p>	<p>حروف تفضیس بیان کرو؟</p>
<p>دو ہیں - ہر - ون - مثلاً ہر شخص - چاروں یعنی سب - دو کھلون کے ملانے کے لئے آتے ہیں</p>	<p>حروف حصر بیان کرو؟</p>

اب دن - مثلاً مارا مار - دیکھا بھالی - در بدر - شہر شہر
ہاتھوں ہاتھ - کانون کان -

حرف نفی بیان کرو؟

ن - نہ - مت - فعلوں کے ساتھ - نہیں - ا - ان -
ن - ب - ک - بے - نا - اسموں کے ساتھ مثلاً
آئل - انجان - رنگن - بندر - بریں - کراہ - بجے قتل
نامرد -

حروف ظرفیت بیان کرو؟

جو جگہ یا وقت کے معنی فائدہ دے - ہاں - دہر -
ب - یہ علامتیں اسم اشارہ موصول و استفہام کے
ساتھ آتی ہیں مثلاً زار - مشن - سار - ستان -
فارسی اسموں میں سال - شالہ - واری - ہندی پہلو
میں مثلاً گلزار - گلشن - گلستان - نکسار - نکسال -
پاٹ شالہ - پہلواری اور دان جیسے نکلوان - اوگالہ

حروف نسبت بیان کرو؟

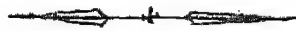
ی - یں - انہ - مثلاً بنگالی - نمکین - سالانہ -
باہم - نیز - بھی - مثلاً ہم سبق یعنی شریک سبق - زید بھی
بھیجا گیا یعنی زید کا جانا شرکت میں ہوا -

حروف جمع یا شرکت بیان

کرو؟

فارسی میں ب مثلاً بخدا - عربی میں و مثلاً والہ -

حروف قسم بیان کرو؟



نحو کا بیس

سوال	جواب
نحو کی تعریف کرو؟	نحو وہ علم ہے جس سے کلام کی ترکیب اور کلموں کا باہمی تعلق معلوم ہو۔
نحو سے غرض کیا ہو؟	کلام کے معنی درستی سے سمجھنا۔
نحو کا موضوع بتلاؤ؟	کلام پر اسی کو مرکب تام اور جملہ اور مرکب مفید کہتے ہیں۔
مرکب کی تعریف کرو؟	جو دو یا زیادہ کلمات سے بنا ہو۔
مرکب کی قسمیں بتلاؤ؟	مفید اور غیر مفید یا تام اور ناقص۔
مرکب غیر مفید کی تعریف کرو؟	جس کا سننے والا اور بات کا منتظر رہے مثلاً زید کا غلام اسی کو مرکب ناقص کہتے ہیں۔
مرکب مفید کی تعریف کرو؟	جس کے سننے والے کو اور بات کا انتظار نہ رہے جیسے یہ کتاب اچھی ہے۔ ہمیشہ جملہ کا جزو ہوتا ہو۔
مرکب ناقص کیا حکم رکھتا ہو؟	جیسے مفرد کلمہ۔

مرکب ناقص کی تقسیم بتلاؤ؟	مرکب ضافی۔ توصیفی۔ امتزاجی۔ غیر امتزاجی۔
مرکب ضافی کی تعریف کرو؟	جس میں اضافت کی قید ہو۔
مرکب توصیفی کی تعریف کرو؟	ہر ایک کلمہ دوسرے کی صفت ہو۔
مرکب امتزاجی کی تعریف کرو؟	جس میں دو دھڑوں کی تمیز نہ رہے۔
مرکب غیر امتزاجی تعریف کرو؟	جسے جز جدا جدا سمجھ میں آتے ہوں۔
اضافت کسے کہتے ہیں؟	ایک اسم کو دوسرے کی طرف نسبت کرنا۔ جو نسبت
	کیا جاوے مضاف جس کی طرف نسبت کیا جاوے
	مضاف الیہ۔
مضاف اور مضاف الیہ کا	اُردو میں مضاف الیہ مقدم ہوتا ہے مضاف پر اور
موقع بتلاؤ	فارسی میں اُسکے برخلاف جیسے زید کا گھوڑا غلام
مرکب ضافی کیا کام دیتا ہے؟	ہمیشہ جز و جملہ ہوتا ہے۔
علامت اضافت کا ہتھکالی	کا۔ کی۔ کے۔ اسم ظاہر اور ضمیر دونوں کے واسطے
کرو؟	را۔ ری۔ رے ضمیر حاضر اور متکلم کے لئے نا۔ نی۔ نے
	صرف اسوقت آتی ہے جب کہ مضاف الیہ لفظ
	آپ ہو جیسے زید نے اپنا قلم لیا۔ اصل میں یوں
	تھا کہ زید نے زید کا قلم لیا۔ میں نے اپنی کتاب
	لی۔ یعنی میں نے میری کتاب لی۔
فارسی میں علامت اضافت	مضاف کے آخر میں کسرہ ہوتا ہے جیسے غلام زید۔
اضافت کا ناؤ بیان کرو؟	ناؤ یہ ہے کہ مضاف کی تعریف یا تخصیص ہو جاتی ہے

جیسے زید کا غلام۔ اس میں غلام معرفہ ہو گیا۔ رکے کی کتاب۔ اس میں کتاب خاص ہو گئی ہے۔	اضافہ میں مقصود کیا ہوتا ہے؟
ہمیشہ مضاف مقصود ہوا کرتا ہے۔	فارسی میں اضافہ کی کئی قسمیں ہیں؟
دو ہیں مستوی اور مقلوب جیسے شاہ جہاں۔ اور جہاں شاہ۔	اضافہ مستوی کی تعریف
وہ اضافہ کہ جس میں مضاف مقدم ہو مضاف الیہ	کرو؟
جیسے شاہ جہاں۔	اضافہ مقلوب کی تعریف
کرو؟	مضاف پر جیسے جہاں شاہ۔ علم دوست۔
اضافہ مقلوب کا خاصہ بتاؤ	کسرہ اضافی دور ہو جاتا ہے۔
معنی کے اعتبار سے مضافات	چار ہیں۔ تخصیصی۔ تلبیکی۔ بیانی۔ ظرفی۔
کی قسمیں بیان کرو؟	جس میں مضاف خاص ہو جارے مضاف الیہ کے لئے جیسے میرا دوست۔
تخصیصی کی تعریف کرو؟	جس میں مضاف ملک ہو مضاف الیہ کی جیسے میری کتاب۔
تلبیکی کی تعریف کرو؟	جس میں مضاف الیہ بیان ہو مضاف کا اور دونوں سے ایک ہی مراد ہو جیسے لہجہ کا برتن۔ ادھر برتنی
بیانی کی تعریف کرو؟	جس میں مضاف ہو اور ظرف مکان یا ظرف
ظرفی کی تعریف کرو؟	

زمان مضاف الیہ جیسے دریا کا پانی۔ اور بہار کا موسم۔

دو ہیں۔ مجازی۔ اور حقیقی۔

اگر ثبوت مضاف کا مضاف الیہ کے لئے حقیقت میں ہو تو ہر قسم کی اضافت کو حقیقی کہیں گے جیسے میرا گھوڑا۔

مضاف مضاف الیہ کے واسطے فرضی اور بناؤٹی ہو جیسے عقل کا آئینہ۔ فکر کا قدم

مشبہ مضاف ہو مشبہ بہ کی طرف جیسے تیروں کا بیخ اور اضافت مجازی کی قسم میں داخل ہو۔ جو صفت اور موصوف سے مل کر بنے۔

جو اسم کسی ذات پر دلالت کرے جیسے آدمی باغ یا قائم مقام اسم ہو جیسے حاکم مادل۔

جس سے کسی ذات کی بُرائی بھلائی معلوم ہو جیسے اچھا۔ بُرا۔

اگر دو ہیں صفت پہلے آتی ہے مثلاً بھلا آدمی۔ فارسی میں موصوف پہلے آتا ہو مثلاً مرد نیک

لیکن ترکیب مقلوب ہو تو موصوف پیچھے آتا ہے

باعتبار ثبوت کے اضافت کی قسمیں بتلاؤ؟

حقیقی کی تعریف کرو؟

مجازی کی تعریف کرو؟

اضافت تشبیہی کی تعریف کرو؟

مركب توصیفی کی تعریف کرو؟

موصوف کی کیا شناخت ہو؟

صفت کی کیا شناخت ہو؟

موقع صفت موصوف کا بتلاؤ؟

<p>اور کسرہ نہیں ہوتا جیسے نیک مرد۔ فرق لفظی کچھ نہیں معنی سے شناخت ہوتی ہے کیسا کہ جواب میں صفت آتی ہے اور کسا کے جواب میں مضاف الیہ۔ تین ہیں۔ موصوف نکرہ ہو تو تخصیص معرّفہ ہو تو توضیح اور (مثلاً یا مذہب) مثلاً تازہ بھول۔ جاہل زید۔ خدا سے پاک۔ شیطان پلید۔ جو دو لفظ ملکر ایک ہو جاویں مثلاً پنگھٹ۔ چرکٹا۔ دو عدد ملکر ایک ہو جاویں مثلاً بارہ دو اور دس پچیس۔ پانچ اور میں۔ جسکے اجزاء جدا جدا سمجھ میں آویں مثلاً اکبر آباد حبیب کٹر۔ یا تو اسم ذات ہو جاتا ہے مثلاً سکندر نامہ۔ یا صفت ہو جاتا ہو مثلاً کھل اپار۔ منہ زور۔</p>	<p>فارسی کی چٹائی اور توصیفی ترکیب میں کیا فرق ہو؟ صفت کا فائدہ بیان کرو؟ مرکب امتزاجی کی تعریف کرو؟ مرکب تفسیری کی تعریف کرو؟ مرکب امتزاجی کی شناخت کیا ہو؟ غیر امتزاجی کیا کام دیتا ہے؟</p>
<h2>جلد</h2>	
<p>مسند اور مسند الیہ۔ دو کھلوں کی ایسی نسبت کہ بات پوری ہو جاوے اگر جملہ میں ایک کلمہ ہو تو دوسرا مقدر ہوگا مثلاً آ یعنی</p>	<p>جملہ کے اجزاء بیان کرو؟ اسناد کسے کہتے ہیں؟</p>

نوٹ۔	سند کی تعریف کرو؟
چونکہ کیا جاوے یا جسکے ذریعے سے حال بیان کریں۔	سند الیہ کی تعریف کرو؟
جسکی طرف نسبت کیا جاوے۔	باعتبار لفظ جملہ کی قسمیں
دو ہیں۔ فعلیہ۔ اسمیہ۔	بیان کرو؟
جس میں سند فعل ہو اور سند الیہ فاعل اور باقی متعلقات۔	جملہ فعلیہ کی تعریف کرو؟
فعل اگر لازمی ہے تو فعل و فاعل سے جملہ بن جائے گا اگر متعدی ہے تو فعل و فاعل اور مفعول سے بنے گا	جملہ فعلیہ کے اجزاء بیان کرو؟
اگر فعل ناقص ہے تو فعل اور اسم و خبر سے ملکر جملہ بنے گا مثلاً زید آیا۔ زید نے عمر کو مارا۔ زید حاضر ہوا	جملہ فعلیہ کے مقدمات بیان کرو؟
کوئی قرینہ پایا جاوے تو فعل بھی مقدم ہوتا ہے اور فاعل بھی اور مفعول بھی۔	قرینہ کسے ہوتے ہیں؟
دو ہیں۔ گفتگو یا حالت۔ مثلاً پوچھا جائے کہ کون آیا جواب زید۔ یا زید نے کسکو مارا۔ جواب عمر کو۔	یا عمر کو کس نے مارا۔ جواب زید نے۔ یا زید آیا۔
جواب نہیں۔ ایسے ہی جانے کی حالت میں پوچھا کرتے ہیں۔ کہاں کو یعنی تم کہاں کو جاتے ہو۔	

<p>ہر ایک پوچھتا ہے کہ حضرت ادھر کہاں + اور خوف کے محل میں بولتے ہیں چور چور یعنی چور کو کپڑو۔</p>	
<p>نفل مجہول سے جملہ کیونکر بنتا ہے ؟</p>	<p>نفل مجہول میں مفعول قایم مقام فاعل کا ہوتا ہے اور اس کو مفعول بالمسمیٰ مفعول فاعلہ کہتے ہیں مثلاً زید مارا گیا۔</p>
<p>نفل فاعل اور مفعول کا موقع بتاؤ ؟</p>	<p>پہلے فاعل پھر مفعول پھر نفل لانا چاہئے۔ مثلاً میں نے تم کو قلم دیا تھا۔ مگر نظم میں یہ پابندی نہیں ہوتی۔</p>
<p>کسی نفل یا فاعل کیسے آسکتے ہیں ؟</p>	<p>حرف عطف کے ذریعہ سے ایک نفل کے لئے چند فاعل اور ایک فاعل کے لئے چند نفل آسکتے ہیں</p>
<p>نفل اور اسم فاعل میں کیا فرق ہے ؟</p>	<p>ع زید و عمرو بکرو خالد چلے گئے ع آئے بھی لوگ بیٹھے بھی اٹھ بھی کھڑے ہوئے۔</p>
<p>مفعول اور اسم مفعول میں کیا فرق ہے ؟</p>	<p>فاعل وہ اسم ہے جسکی طرف جملہ میں نفل نسبت کیا جاوے اور اسم فاعل ایک صفت ہے جو فاعل کے لئے مصدر سے بنائی جاوے۔</p>
<p>مفعول اور اسم مفعول میں کیا فرق ہے ؟</p>	<p>مفعول وہ اسم ہے کہ جملہ میں نفل سے تعلق رکھے اور اسم مفعول وہ صفت ہے کہ مفعول کے لئے مصدر سے بنائی جاتی ہے۔</p>
<p>مفعول کی تئیں بیان کرو ؟</p>	<p>پانچ ہیں۔ مفعول بہ مفعول لہ مفعول فیہ مفعول منہ مفعول اسطریق۔</p>

مفعول کی تعریف کرو؟

جس پر فاعل کا فعل واقع ہو اگر دوسروں تو پہلا مفعول اول اور دوسرا مفعول ثانی کہلاتا ہے اور فعل ہذا مفعول یہ منادی کہلاتا ہے مثلاً اے زید۔ اور ندبہ کا مندوب مثلاً ہائے زید۔ اور تجھ پر کا محذوم مثلاً سانپ سانپ۔ اور فعل متہم کا متہم مثلاً بخدا۔ یہ نام عربی میں ہیں۔ اردو میں صرف ایک نام مفعول بہ کافی ہے اور مفعول یہ صرف فعل متہدی کے لئے آتا ہے باقی سب مفعول ب فعلوں میں آسکتے ہیں۔

مفعول بہ کی شناخت کیا ہے؟

کسکو یا کیا کے جواب میں آتا ہے مثلاً زید نے کسکو مارا۔ جواب عمر کو۔ زید نے کیا کھایا جواب روٹی۔

مفعول بہ کی علامت بیان کرو؟

سے مجھول اور تین خاص ضمیر کے لئے آتا ہے مثلاً اُسے یا ہمیں دو۔ کو۔ بہت اسموں کے لئے ہے سے کنا کے مفعول کے ساتھ پر۔ رحم کرنا وغیرہ کے مفعول کی علامت ہے مثلاً زید سے اکو۔ عمر پر رحم کرو۔ مگر یہ جان مفعول کی علامت اکثر حذف ہوتی ہے جیسے روٹی کھاؤ۔ کپڑا پہنو۔

<p>مفعول لہ کی تعریف کرو؟ مفعول لہ کی علامت بیان کرو؟</p>	<p>جس کے واسطے فعل کیا گیا ہو یعنی فعل کا سبب کو مثلاً زید پڑھنے کو آیا ہے۔ لیکن لفظ سبب یا اس معنی کا کوئی لفظ مفعول لہ کی طرف مضاف ہو تو علامت کا حذف کرنا ضروری ہے ورنہ جایز مثلاً زید سیر کے لئے۔ کھیل کے واسطے۔ لالچ کے مارے۔ یا ناچار کے باعث چلا گیا۔</p>
<p>مفعول لہ کی شناخت کیا ہو؟ مفعول فیہ کی تعریف کرو؟</p>	<p>تو کسو واسطے کے جواب میں واقع ہو مثلاً زید کسو گیا جواب سیر کے لئے۔ وہ جگہ یا وقت جس میں فعل کیا گیا ہو اس کو ظرف مکان اور ظرف زمان بھی کہتے ہیں۔</p>
<p>ظرف کی قسمیں بتاؤ؟</p>	<p>(۱) محدود یعنی جسکی حد ہو مثلاً دن۔ رات یا شہر گھر (۲) بہم یعنی بے شکائے مثلاً پہلے۔ پیچھے۔ داہنے بائیں۔ ہمیشہ۔ سدا۔</p>
<p>ظرف کی علامت بیان کرو؟</p>	<p>میں۔ سے۔ پر۔ تک۔ مثلاً گھر میں۔ کل سے چھپتے رات کو۔ دروازہ تک گیا۔ اور علامت کا حذف جایز ہے مثلاً گھر چلو۔</p>
<p>ظرف کی شناخت کیا ہو؟ مفعول مطلق کی تعریف کرو؟</p>	<p>جب کے جواب میں ظرف زمان اور کماں کے یا کدھر کے جواب میں ظرف مکان آتا ہے۔ فعل کا حاصل مصدر جو بطور مفعول کے بولا جاوے۔</p>

<p>مفعول مطلق کا فائدہ کیا ہو؟</p>	<p>فعل کی تاکید یا وضع یا عدد کا فائدہ دیتا ہو مثلاً بڑی مار ماری۔ کوا چلا ہنس کی چال۔ ایک مور دوڑا۔</p>
<p>مفعول معدی تعریف کرو؟</p>	<p>جو اسم ک فاعل یا مفعول کی ہر اہمی کے لئے ذکر کیا جائے مثلاً گنگا جمنائی برابر ہو گئی ہے۔ گلو نے زید کو اس کے باپ کے ساتھ مارا۔ ہمارے نزدیک یہ قسم مفعول کی لغو ہے اسکی ہر مثال ظرف زمان ہو۔</p>
<p>مفعول مذ کی تعریف کرو؟</p>	<p>جسکے ذریعے فعل کیا گیا اور اسکی علامت سے ہے مثلاً ہاتھ سے اٹھایا۔ منہ سے کھایا۔</p>
<p>ترکیب میں مفعول کیا کہلاتا ہے؟</p>	<p>مفعول اور مطلق کے سوا سب کی علامت حروف جر ہیں اسلئے جار مجرور کہ مطلق فعل کو چاہے مفعول کہو۔</p>
<p>حال کی تعریف کرو؟</p>	<p>جو اسم ک فاعل یا مفعول کی حالت ظاہر کرے مثلاً زید دوڑتا آیا۔</p>
<p>ذوالحال کی تعریف کرو؟ حال کی صورتیں بیان کرو؟</p>	<p>جسکی حالت بیان ہو مثلاً عمر کو ٹھگین پایا۔ یا تو اسم حالیہ یا کوئی صفت یا پورا جملہ حال ہوتا ہو مثلاً تم نے دیکھا میں پاس کھڑا تھا۔ ترکیب میں حال ذوالحال کو ملالو حال کو متعلق فعل کرو۔</p>
<p>۱۵ ترکیب میں حال اور ذوالحال ملکر فاعل مفعول ہوتا ہو ۱۶ ۱۵ یہ حال ہے مفعول مخدر کا ۱۶</p>	

<p>جو کسی اسم یا جملہ سے شک و دو کرے - جس سے تیز واقع ہو اور تیز میز ملکر جزو جملہ ہوتا ہے وزن یا پیمانہ یا اندازہ یا مضمون جملہ سے مثلاً لؤ من تیل - کوس بھر زمین - ایک گھونٹ پانی - میں خوشی سے کہتا ہوں بہات سے بھی تیز ہوتی ہے مثلاً آدمی جویات - کون لوگ - کیا چیز - کوئی لڑکا -</p>	<p>تیز کی تعریف کرو؟ میز کی تعریف کرو؟ کن چیزوں سے تیز ہوتی ہو؟</p>
<p>سے - تنوین - ب - مثلاً زید نے خوشی سے بچالاک جواب دیا - یا کبھی علامت نہیں ہوتی مثلاً ع اُسے بچنے بہت ڈھونڈنا پیا</p>	<p>تیز جملہ کی علامات بیان کرو؟</p>
<p>ہمیشہ فعل یا مصدر یا اسم مفعول یا صفت سے لفظاً ہوں یا مقدر متعلق ہوتا ہے - سوائے مفعول کے سب مفعولات اور مضمون جملہ کی تیز -</p>	<p>جار مجبور کیا کام دیتا ہے؟ کیا چیزیں مجبور ہوتی ہیں؟</p>
<p>ہمیشہ اسم ہوتا ہے مفرد ہو یا مرکب ایک ترکیب سے یا چند ترکیبوں سے مثلاً زید میرے چالاک گھوڑے پر جو سوروپیہ کو خرید گیا ہے چڑھا -</p>	<p>مجبور کا خلاصہ بتلاؤ؟</p>
<p>جو دو اسموں سے مرکب ہو - سند الیہ کو مبتدا اور سند کو خبر کہتے ہیں - حرورن رابط</p>	<p>جملہ اسمیہ کی تعریف کرو؟ جملہ اسمیہ کے جزا کا نام بیان کرو؟</p>

۱۰ مضمون مع تیز ترکیب میں جار مجبور مرکب متعلق فعل ہوتے ہیں ۱۱

جملہ خبریہ کی تعریف کرو؟

جس میں خبر پائی جاوے یا اُسکے کہنے والے پر جھوٹ سچ کا احتمال ہو سکے مثلاً زید آیا۔ فعلیہ خبریہ ہے اور زید عالم ہے۔ اسمیہ خبریہ۔

جملہ انشائیہ کی تعریف کرو؟

جس میں خواہش پائی جاوے یا اُسکے کہنے والے پر جھوٹ سچ کا احتمال نہ ہو سکے۔

جملہ انشائیہ کے اقسام بیان کرو؟

۱۔ امر و نہی و تحجب و تنبیہ یا تمناء۔ نداء و استفهام یا قسم و عقود یعنی انو جملہ انشائیہ کے ہیں اقسام ۲۔ مثلاً چل مت چل۔ ع داہ واکیا دلکشا ہے باغ عالم کی بہا ع چل دور ہو مرے سامنے سے ع کاش میں صاحبہ منہ ہوتا۔ صاحبہ سنو ع کس نے کھولا کب کبلا کیونکر کبلا ع جگر خیالی بھی ترے سر کی قسم نہیں ۳۔ معاملات کی گفتگو مثلاً میں نے یہاں میں نے کیا۔

کون سے جملہ دو در دو ہوتے ہیں؟

ندائیہ۔ قسمیہ۔ شرطیہ۔

جملہ ندائیہ کی تعریف کرو؟

جس میں نداء منادی اور جواب نداء ہو۔ حرف نداء یا مفعول نداء یا فاعل کا ہوتا ہے یعنی میں پکارتا ہوں اور منادی مفعول اُن دونوں سے ملکر نداء کا جملہ ہوتا ہے اُسکے بعد جوابات کہی جاوے وہ جملہ جواب نداء مثلاً اے زید چل۔ کبھی حرف نداء محذوف ہوتا ہے ع

ذوق یاروں نے بہت رز غزل میں مارا۔ کبھی
سنادھی محذوف ہوتا ہے ع اے ترانہ طلق سخن
ایجاد۔ جملہ نذر یہ یعنی جو نذر اور مندوب سے بنے
اسی قسم میں شمار کیا جاتا ہے ع ہائے اشغفہ
ترے مرنے نے مارا مجھ کو۔

جملہ قسمیں کی تعریف کرو؟

قسم و مقسم ہا اور جواب قسم سے مرکب ہوتا ہے
میں اکثر فعل یا فاعل محذوف ہوتا ہے اور قسم مقسم
سے ملکر مفعول پڑتا ہے۔ یہ پورا جملہ ہو کر قسم
کہلاتا ہے اسکے بعد جوابات کہی جاوے وہ جواب
قسم ع خدا کی قسم میں نے دیکھا نہ تھا۔

جملہ شرطیہ کی تعریف کرو؟

جس میں ایک جملہ کا مضمون دوسرے سے متعلق ہو
پیدا جملہ شرط کہلاتا ہے دوسرا جزا مثلاً ع
اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا + کبھی حرف شرط و جزا
محذوف ہوتے ہیں ع تیرا ہی جی نہ چاہے تو باتیں
ہزار ہیں ع میں سناؤں اگر اجازت ہے +

جملہ بیانیہ کی تعریف کرو؟

جو اسم اشارہ کے بعد آوے۔ اشارہ کو متبیین اور متکلم
بیان کہتے ہیں لیکن اکثر اسم اشارہ مقصد ہوتا ہے
مثلاً سنا ہے کہ تم جاؤ گے۔

۱۲ جملہ کی قسم کھاویں ۱۳ ع کھانا ہوں محذوف ۱۴

<p>جب میں کہنا یا اُسکے مراد فعل کا مفعول ہو تو بیان مقولہ ہوتا ہے ع ہم کرینگے عرض حال اور آپ فرمائیں گے کیا۔</p>	<p>مقولہ کی تعریف کرو؟</p>
<p>جو جملہ اسم موصول کا بیان ہو وہ صملہ کہلاتا ہے مثلاً ع جو چال ہم چلے وہ نہایت بُری چلے۔</p>	<p>صملہ کی تعریف کرو؟</p>
<p>شروع جملہ میں کاف اور جملہ کے اندر ایک ضمیر جو موصول کی طرف پہرے۔</p>	<p>صملہ کی علامت کیا ہے؟</p>
<p>اکثر کاف اور کبھی ضمیر محذوف ہوتی ہے یا ضمیر کو مع صملہ کے موصول میں ملا دیتے ہیں مثلاً جو دانا ہے یعنی جو کہ وہ دانا ہے جس نے سُنا ہے یعنی جو کہ اُس نے سُنا جو گنا یعنی جو کہ اُسکو گنا جسکا نام لیا یعنی جو کہ اُسکا نام لیا۔</p>	<p>صملہ کے محذوفات بیان کرو؟</p>
<p>جو کسی جملہ کے بیچ میں آجاوے مثلاً (خدا اُسکو زندہ رکھے) نہایت سخی آدمی ہے۔</p>	<p>جملہ معترضہ کی تعریف کرو؟</p>
<p>جو کلمہ کسی کلمہ کے ساتھ بولا جاوے اور فاعل مفعول وغیرہ ہونے میں اُسکا شریک ہو۔</p>	<p>تابع کی تعریف کرو؟</p>
<p>جسکے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ شریک ہو۔ چند ہیں۔ تاکید۔ صفت۔ بدل۔ عطف بیان۔ عطف بحرف۔ تابع مہمل۔</p>	<p>متبوع کی تعریف کرو؟ تابع کے اقسام بیان کرو؟</p>

تاکید کی تعریف کرو؟	جو کلمہ اپنے متبوع کے حال کو متحرک کرے اسے تابع تاکید کہلاتا ہے اور متبوع مومند۔
تاکید کی قسمیں بیان کرو؟	دو ہیں۔ لفظی و معنوی۔
تاکید لفظی کی تعریف کرو؟	فعل یا اسم یا حرف مکرر آوے مثلاً سنو سنو زید
	بولو۔ زید۔ ہاں ہاں زید گیا۔ نہیں نہیں میں سمجھوا۔ اور کسی لکھ کو ترکیب مکرر لانا بھی تاکید ہے مثلاً لکھ لکھ کر۔ آپ ہی آپ۔ خود بخود۔
تاکید معنوی کی تعریف کرو؟	جو دوسرے لفظوں کے ذریعہ سے ہو مثلاً سب لوگ راضی ہوئے۔
تاکید کے الفاظ بیان کرو؟	البتہ۔ بیشک۔ ضرور۔ ہاں۔ فعل مثبت کے لئے اور اگرز۔ کبھی۔ زمینار فعل منفی کے لئے اور تو۔ آپ خود ہی۔ سب۔ کل۔ تمام۔ جملہ۔ سارا۔ اسموں کے لئے اور کبشہ۔ بذاتہ۔ بنفسہ۔ بعینہ۔ کو تاکید کہہ یا متعلق فعل کیونکہ ان میں ب حروف جار ہے۔
صفت کی تعریف کرو؟	جو ایسے معنی پر دلالت کرے کہ متبوع میں پائے جاوے اس میں صفت مفرد و مرکب اور مجز و ضمیمہ شامل ہیں۔ مثلاً اچھی کتاب یا خوش خط کتاب کتاب کہ جبکہ کا خذ عمدہ ہے مشبہ مشبہ بہ بھی

صفت ہوتی ہیں مثلاً چھوٹی سی کتاب۔ تم جیسا آدمی۔

بدل کی تعریف کرو؟ جو کچھ کہے مقبوع کے خود مقصود ہر مثلاً زید تمہارا نوکر کہتا ہے۔ زید تبدیل منہ تمہارا نوکر بدل ہو۔

بدل کی قسمیں بیان کرو؟ بدل کل۔ یعنی دونوں سے ایک ہی چیز مراد ہو۔

بدل بعض۔ یعنی بدل جزو ہر تبدیل منہ کا۔

بدل اشتمال یعنی بدل تبدیل منہ سے کچھ تعلق رکھتا ہو۔

بدل غلط۔ یعنی بدل صحیح اور تبدیل منہ غلط ہو۔

دوسری اور تیسری قسم اردو میں نہیں ہیں۔ چوتھی

قسم صرف زبانی محاورہ میں ہوتی ہے مثلاً زید

کی جگہ جگر کہ دیا۔ مشہور نام جو کم مشہور نام کے بعد

آوے مثلاً جلال الدین اکبر یاں تابع مقبوع دونوں

مقصود ہیں اسی قسم میں مفسر و مفسر شامل ہیں

مثلاً بشر یعنی آدمی۔

عطف بحرف کی تعریف کرو؟ جو حرف عطف کے بعد آوے یعنی معطوف علیہ

مفرد کا عطف مفرد پر ہوتا ہے مثلاً زید و عمر حاضر

ہیں۔ زید آیا اور عمر گیا۔ اسی قسم میں مستثنیٰ اور مستثنیٰ

شامل ہیں۔

تابع مہل کی تعریف کرو؟ ایک معنی لفظ جو کسی کلمہ کے ساتھ بولا جاوے مثلاً

پانی والی۔ دانہ ڈنگا۔ بھوٹ موٹ۔ موکھر موکھر۔
دیکھا بھالا۔

توابع کیا کام دیتے ہیں؟ اسم تابع اپنے متبوع سے ملکر اسم مفرد کا حکم لکھتا ہے۔
اجزائے جملہ مفرد ہوتے مفرد بھی اور مرکب بھی اور مرکب بھی ایک ترکیب سے
ہیں یا مرکب؟ کبھی چند ترکیبوں سے۔

کل ترکیبیں بیان کر دجئے مضاف اور مضاف الیہ صفت موصوف۔ معطوف
اجزاء مرکب ہوتے ہیں؟ معطوف علیہ۔ وصلہ موصول۔ حال ذوالحال۔
اشارہ مشار الیہ۔ بدل مبدل منہ۔ مستثنیٰ مستثنیٰ منہ۔
بیان ہین۔ عدد معدود۔ غیر تکریر۔

جملہ کی کل قسمیں باعتبار معنی بیان کرو

جواب

مفتوحہ جس سے کلام شروع ہو۔ وصفیہ جو کسی کی صفت ہو۔ موصول
جو وصلہ موصول کا۔ حالیہ جو حال ہو ذوالحال کا۔ مبدلہ جو بدل ہو پیل
نیز ہو۔ موکدہ جس میں تاکید ہو۔ مفسرہ جس میں تفسیر ہو۔
جملہ کا۔ تکریرہ جو تکرار کا۔ معطوف جو معطوف ہو۔
مستثنیٰ جو مستثنیٰ ہو۔ بدلہ جو بدل ہو۔
میں استثناء ہو۔ جس میں ایک جملہ دوسرے کا سبب ہو۔ شرطیہ۔

جس میں شرط و جزا ہوں۔ استفہامیہ = جس میں سوال ہو مستانفہ = جو علم
سوال و مقدر کا جواب ہو۔ خطائیہ = جس میں حکم یا التماس یا عرض ہو۔ دعائیہ =
جس میں دعا ہو۔ ندائیہ جس میں ندا ہو۔ تنبیہ = جس میں تنہم ہو۔ بیانیہ = جو کسی کا
بیان ہو۔ نتیجہ = جو پہلے دو جملوں کا نتیجہ ہو۔ مترضہ جو با قبل و با بعد سے ملا کر نکلتا
تغجبہ = جس میں بیان تعجب ہو۔ تنہیدیہ = جس میں گھر کی یا بھر کی ہو تنبیہ = جس
میں خبر دار کرنے کا مضمون ہو۔ تنبائیہ = جن دو جملوں کا مضمون بے جوڑ ہو۔
مستزافہ = جن دو جملوں کے مضمون میں ربط ہو۔

(پس ایک جملہ مضمون کے لحاظ سے کئی قسموں میں شمار ہو سکتا ہے)

مصادر و مشتقات عربیہ

۱ = تعداد حروف اصلی کے لحاظ سے مصادر کی چار قسمیں ہیں۔

ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ رباعی مجرد۔ رباعی مزید فیہ۔

۲ = ثلاثی مجرد وہ مصدر کہلاتے ہیں جن میں اصلی حرف تین ہوں اور
ماضی میں کوئی حرف زائد نہ آوے اُن کے اوزان جو اکثر استعمال میں
آتے ہیں ۳۳ ہیں +

علامت مصدر	فعل	فعل	فعل	فعل	فعل	فعل
	فعل	حمد	سراپنا	البعیدین	یغفال	حساب
	فعل	علم	جاننا	"	فعل	سوال
	فعل	تریب	تزدیک ہونا	و بعدین	فعل	خروج
	فعل	طلب	دہونڈ ہونا	"	فعل	قبول
	فعل	صغر	چھوٹا ہونا	م	مفعول	مدخل
	فعل	پہنچی	راہ پنا	"	مفعول	منطق
آخر میں	فعلیت	رحمت	مہربانی کرنا	ات	فعلات	کرامت
"	فعلت	شہرت	ظاہر کرنا	رت	فعلت	خفت
"	فعلت	حکمت	بیاننا - داننا	ات	فعلات	کتابت
"	فعلت	غلبہ	زبردستی ہونا	ی ت	فعلیت	ضمیمت
"	فعلت	سرقت	چراننا	م ت	مفعلت	مسکت
الف مقصورہ	فعل	شکوی	گد کرنا	"	مفعلت	محبت
"	فعل	ذکرئی	یاد کرنا	ان	فعلات	حرام
"	فعل	شوری	صلی کرنا	"	فعلات	غفران
ابعد عین	فعل	فساد	گیرنا	"	فعلات	خفیان
سیت	فعلیت	گراہیت	گھن کرنا	ویت	فعلیت	قبولیت

۳ = اکثر مصادر ثلانی مجرد کا اسم فاعل بوزن فاعل بنتا ہے یعنی فاعل کے بعد الف اور عین کلمہ کو کسرہ مثلاً حمد سے حامد تعلیل (۱) جب عین کلمہ رویا تی ہو تو ہمزہ سے بدل جائیگا مثلاً خوف سے خائف غیب سے غائب (۲) جب عین دلام کلمہ ایک ہی حرف ہو تو ایک بولا جائے گا مثلاً عموم سے عام (۳) جب کلام کلمہ داویا ہمزہ ہو تو ہمارے محاورہ میں ی بولا جائیگا مثلاً خلوت سے خالی - قرأت سے قاری -

۴ = مصادر ثلانی مجسمہ حبیب متعدی ہوں تو ان کا اسم مفعول بوزن مفعول بنتا ہے یعنی اول میں میم مفتوح اور عین کلمہ کے بعد واو مثلاً حمد سے محمود تعلیل جب عین کلمہ یا ئے ہو تو واو زاید گرا دو - واو میں عین کلمہ کا پیش فاعل کو دید و اور تی میں عین کا پیش گرا دو اور فاعل کو زبرد و مثلاً خوف سے مخوف - بیع سے بیع - جب لام کلمہ واو یا تی ہو تو پہلی صورت میں واو زاید گرا دو دوسری صورت میں اُسکو گرا کر عین کلمہ کو فتح دید و مثلاً دعوت سے مدعو - رعایت سے مرعی -

۵ = اسم فاعل و مفعول میں تانیث کے لئے ة بڑاؤ مثلاً عالم سے عالمہ معلوم سے معلومہ -

۶ = اسم آلہ کے تین وزن ہیں - مفعّل - مفعّله - مفعال - مثلاً مسطر - منطقہ - مسواک - تعلیل - جب فاعل واو ہو تو تی سے بدل و مثلاً وزن سے میزان =

۷ = اسم ظرف کے تین وزن ہیں - مفعّل - مفعّله - مفعّله - مطبخ - مسجد -

مقبورہ۔ تعلیل جب لام کلر جن علت ہو تو الف سے بدلو مثلاً رعایت سے مرعی۔ نشا سے منشا۔ لجا سے مجا۔

۸۔ اسم تفصیل صیغہ مذکور بوزن افعل بنتا ہے اور صیغہ مؤنث بوزن فعلی مثلاً عظمت سے اعظم۔ عطفی۔ حسن سے احسن۔ جسنی۔ تعلیل جب لام کلمہ ہو تو الف مقصورہ ہو جاوے گا مثلاً علو سے اعلیٰ۔ دنو سے ادنیٰ۔ اور صیغہ مؤنث میں ہی مثلاً علیا۔ دنیا۔ جب عین و لام کو ایک جہن ہو تو ادغام ہو جاوے گا مثلاً جلال سے اجل۔ تلمت سے اقل۔

۹۔ صفت مشبہ فاعل کی صفت ہے جو مصدر لازم سے مشتق ہوتی ہے اسکے وزن اردو میں اکثر یہ مستعمل ہیں۔

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فعل	صعب	سخت	افعل	احمر	سرخ
فعل	صفر	خالی	فعلان	عریان	ننگا
فعل	حر	آزاد	فعلیل	سید	سردار
فعل	محب	شرمندہ	فعلالہ	علامہ	بڑا عالم
فعل	جنب	بیگانہ و بے محل	فعلیل	صدیق	سچا
فعل	شجاع	بہادر	فاعول	فاروق	فرق کرنے والا
فعل	غیور	بہت ہجرت والا	فعلول	قدوس	بہت پاک
فعل	حسن	اچھا	فعل	کذاب	جھوٹا
فعل	طیل	دوست	فعلول	قیوم	تایم رکھنے والا

فعل	جواد	ہست بخشے والا	فعلان	رحمان	بڑا رحم والا
۱۰ = ثلاثی مزید وہ مصدر کہلاتے ہیں جن میں تین حروف اصل کے ہوا ایسے زاید حروف لگائے جاتے ہیں جو ماضی میں بھی باقی رہتے ہیں ان کے آٹھ باب اردو میں مستقل ہیں۔					
وزن باب	مثال	معنی	خواص	اسم فاعل	اسم مفعول
افعال	اکرام	بزرگی کرنا	تقدیر	کرم	کرم
استفعال	استفسار	پوچھنا	طلب فعل	مستفسر	مستفسر
انفعال	انقلاب	پھٹنا	لازم	منقلب	-
افتعال	اجتناب	بچنا	حصول	مجتنب	مجتنب
تفعیل	تصور	دل میں صورت بنانا	قبول اثر	متصور	متصور
تفاعیل	تعارض فتنہ	پہچاننا ایک دوسرے کو	تلفظ مشارکت	متعارض	متعارف
مفاعلت فاعل	مقتل یا قتال	باہم قتل کرنا	مشارکت	مقاتل	مقتول
تثنیل یا تفعیل	تعمیل محکمہ	پورا کرنا	تقدیر	مکمل	مکمل
تعمیل جب مزید میں کوئی حرف علت ہو یا ایک جنس کے دو حرف ہوں یا قریباً بخشہ حرف ہوں تو اکثر ان میں تبدیلی ہوتی ہے جو دیکھو نقشہ آئندہ صفحہ ۶۹					

مخبر	مزید	باب مزید	اسم فاعل	اہم مفعول	اہمال
وصل	ایصال	افعال	موصول	موصول	وی سے
عنوان	ایمانت	"	معین	معان	وی تا زاید
قیام	اقامت	"	مقیم	مقام	ی سے
فتویٰ	افتاء	"	مفتی	مفتی	وا سے
ضرر	انصرار	"	مضر	مضر	ادغام
ولایت	استیلا	استفعال	مستولی	مستولی	وی سے
عون	استعانت	"	مستعین	مستعان	وا سے تا زاید
علو	استعلاء	"	مستعلیٰ	مستعلیٰ	ی سے
سقی	استسقا	"	مستقی	مستقی	ی سے
تسار	استقرار	"	مستقر	مستقر	ادغام
طی	الطوا	الفعال	منطوی	"	ی سے
قید	انقیاد	"	منقاد	"	ی سے
وصل	اتصال	افعال	متصل	متصل	وت سے
سویتہ	استرا	"	مستوی	مستوی	ی سے
خیر	اختیار	"	مختار	مختار	ی سے
عرب	اضطراب	"	مضطرب	مضطرب	ت سے

صفت	اصطفا	افعال	مصطفیٰ	مصطفیٰ	ت ط سے
دعویٰ	ادعا	"	دعی	دعی	تا د سے
زحم	ازدحام	"	مزوحم	مزوحم	ت د سے
خلل	اختلال	"	مختل	مختل	حذف از نام
جلوت	تجلی	تفعل	مستجلی	مستجلی	وی سے
ندا	تنادی	تفاعل	تنادی	تنادی	ای سے
قوت	تقاویٰ	"	متقاویٰ	متقاویٰ	وی سے
مشی	تماشا	"	متماشی	"	ی ا سے
فنی	منافات	منافعت	منافی	منافی	ی ا سے
نما	منادات	"	منادی	منادی	الغناکن ہو گیا
ہجو	مہاجات	"	مہاجی	مہاجی	وا سے
وکد	تاکید	تفعیل	موکد	موکد	وا سے
عدد	لعداد	"	معدو	معدو	اوغام
صفا	لصفیہ	تفعیل	مصطفیٰ	مصطفیٰ	ای سے

۱۱ = رابعی مجسر دوہ مصدر ہیں جن میں علامت مصدر کے ہوا
چار حرف اصلی ہوا اور باقی میں وہی چار آدیں ایک ایک باب ہے۔

وزن	مثال	معنی	اسم فاعل	اسم مفعول				
فعل	ترجمہ	ایک زبان سے دوسری زبان میں مطلب بیان کرنا	مترجم	مترجم				
"	سلسلہ	ایک چیز کو دوسری سے جوڑ دینا	سلسل	سلسل				
۱۲ = رباعی مزید وہ مصدر ہے جن میں چار حرف اصلی کے سوا ایسے زاید حروف ہوں جو ماضی میں باقی رہیں انکا ایک باب ہے۔								
وزن	مثال	معنی	اسم فاعل	اسم مفعول				
فعل	تسلسل	ملنا	متسلسل	.				
"	متفصل	کسی چیز کے اجزاء کا جدا ہونا	متفصل	.				
۱۳ = عربی میں جمع اسماء کی دو قسمیں ہیں (۱) جمع سالم یعنی اسمیں احد صلا ہو۔								
قسم جمع	علامت	مثال						
جمع مذکر سالم	دن ہیں۔ ین	مسلمون	مسلمین	عربین				
جمع سالم نہ مذکر نہ مؤنث	ات	طالبہ کو طالبات	اجارے جارات	حکایت حکایات				
(۲) جمع کسری یعنی جن میں بیٹکا واحد ٹوٹ پھوٹ جائے اس کے کائرا و وزن یہ ہیں								
وزن	واحد	جمع	وزن	واحد	جمع			
افعل	فلس	فلس	فعل	صورت	صور	فعلی	ارض	ارضی
افعلہ	طعام	طعمہ	فعلہ	طالب	طلبہ	فعلی	ہدیہ	ہدایا
افعال	اخلاق	فعل	حاکم	حکام	فعل	عالم	علا	علا

وزن	واحد	جمع	وزن	واحد	جمع	وزن	واحد	جمع
فعل	علم	علوم	فعلان	بلد	بلدان	فعلان	درمینه	وفا
فعل	روضه	ریاض	افعال	آخ	اخون	فواعل	جوهر	جواهر
فعل	حکمت	حکم	افعال	دلی	اولیا	فواعل	قانون	قوانین
فعل	کتاب	کتب	طبیب	اطبا	مفعل	مسجد	مساجد	
افاعل	ازال	ازائل	افاعل	استاد	استاذ	مفعل	مصباح	مصباح
افاعل	انیم	انیم	افاعل	زحون	زحونه	افاعل	جمع	ارکین
فعلین	سلطان	سلطان	فعل	درهم	درهم	فعل	افاعل	

طریق ترکیب

۱ = ترکیب کے معنی داتا۔ لیکن نحو میں یہ مراد ہے کہ جملہ کے تمام کلمات کا باہمی قواعد کے موافق بیان کر دو۔

۲ = قواعد صرفہ کے موافق ہر ایک لکھ کی قسم پہچان کر۔

۳ = اگر جملہ میں فعل موجود یا مقدر ہو تو اسکو تشخیص کر دو کہ لازم ہے یا مستعدی یا ناقص۔

۴ = قسم فعل کے بموجب فاعل و مفعول یا اسم و خبر تلاش کرو اور باقی کو

مستقلات فعل سمجھو۔

۵۔ اگر ان میں کوئی مرکب ہو تو پہلے اسکی ترکیب بیان کرو پھر تہہ بناؤ۔

۶۔ اگر جملہ میں فعل ہو تو ابتدا۔ خبر حرف ربط تلاش کرو موجود ہو یا مقدر اور باقی کو متعلق کسی مصدر یا صفت کا بناؤ۔

۷۔ ابتدا یا خبر یا متعلقات مرکب ہوں تو پہلے ان کی ترکیب بیان کرو پھر جملہ بناؤ۔

۸۔ جب اس طرح سے اجزاء جملہ کا تعلق معلوم ہو جاوے تو قسم جملہ بیان کرو۔

۹۔ چونکہ طلباء کو ترکیب تقریری و تحسیری دونوں کا اتفاق امتحان میں ہوتا ہے لہذا ہر ایک کی علیحدہ مثالیں ذیل میں لکھی گئی ہیں تحسیری میں یہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ جو اجزاء ہوں انکی ترکیب نقشہ کے نیچے کر دیں جس طرح مثال اول میں ہر باقی مثالوں میں اختصاراً چھوڑ دی ہو۔

ترکیب تقریری

۱۔ ہندی۔ فارسی کی تاریخوں سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ شہرستان پور گنگا کے کنارے پرانے زمانہ میں تخت گاہ ہندوستان بادشاہوں کا تھا + ہوتا جو فعل ناقص اسم و خبر کو چاہتا ہے۔ حال اسم مقدر ہے۔ معلوم خبر اسم مقدر ہے۔ ہندی معطوف علیہ۔ فارسی معطوف دونوں مکرر مضامین

الیہ کی علامت اضافت۔ تارخوں مضاف۔ مضاف و مضاف الیہ مکر محسوس
سے حرف جار دونوں مکر متعلق معلوم ہوتا ہے۔ یوں اشارہ۔ وضع
محسوس در حرف جار قدر ہے یعنی اس پر متعلق فعل پس ناقص اپنے اسم وغیر
اور تعلقات سے مکر جملہ فعلیہ یا اسمیہ خبریہ ہوا۔ اگر حرف بیان تھا فعل ناقص
اسم وغیر کو چاہتا ہے۔ شہر مضاف۔ مستناب مضاف الیہ دونوں مکر کم
ہوئے فعل ناقص کے۔ ہندوستان مضاف الیہ کی علامت اضافت
بادشاہ مضاف۔ دونوں مکر مضاف الیہ کی علامت اضافت تحت گاہ
مضاف۔ دونوں مکر خبر ہوئی فعل ناقص کی۔ گنگا مضاف الیہ کے علامت
اضافت۔ کنارے مضاف۔ دونوں مکر محسوس در حرف جار دونوں
مکر متعلق فعل۔ اگلا صفت زمانہ موصوف۔ دونوں مکر محسوس۔
میں حرف جار پھر دونوں مکر متعلق فعل۔ پس فعل اپنے اسم وغیر
اور تعلقات سے مکر جملہ فعلیہ یا اسمیہ خبریہ ہو کر بیان ہوا۔ یوں کہ
جو جملہ سابق میں متعلق فعل ہو۔

۲۔ وسعت در وقت بھی اسکی اسکی عصر میں حد سے باہر تھی۔

تھی فعل ناقص اسم وغیر کو چاہتا ہے۔ وسعت معطوف علیہ و
حرف عطف۔ رونق معطوف۔ بھی حرف شرکت معطوف علیہ و معطوف
مع حرف شرکت مضاف اس مضاف الیہ کی علامت اضافت یہ سب
مکر اسم اس اسم اشارہ قصر مشار الیہ مکر محسوس ہیں حرف جار مکر
متعلق فعل۔ حد محسوس سے حرف جار دونوں مکر متعلق فعل۔ موجود

خبر مقدر پس فعل ناقص اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ یا فعلیہ خبریہ ہوا۔
 ۳۴ = پید دروازہ کی بندی دیکھنے کو جو آسمان گردن یا سر اٹھاتا ہے
 تو اسکو آفتاب کی پگڑی سنبھالنی دشوار ہو جاوے۔
 اٹھائے فعل مضارع متعدی فاعل و مفعول کو چاہتا ہے جو حرف
 شرط متعلق فعل آسمان فاعل گردن اور سر معطوف علیا در معطوف
 مفعول۔ پہلے صفت دروازہ موصوف دونوں ملکر مضاف الیہ۔
 بندی مضاف یہ دونوں ملکر مضاف الیہ یا مفعول مصدر۔ دیکھنا مضاف
 سب ملکر مجرور کو حرف جار جار مجرور ملکر متعلق فعل۔ پس فعل و فاعل مفعول
 و متعلق ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی۔ ہو جائے فعل مضارع ناقص اسم
 و خبر کو چاہتا ہے۔ تو حرف جزا۔ آفتاب کی پگڑی مرکب ضافی اسم۔ دشوار
 خبر اسکو متعلق دشوار۔ پس فعل ناقص اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ یا فعلیہ
 خبریہ ہوا *۔

ترکیب تحریری مثال

کروں پہلے تو حیدر دان رقم جھکا جسکے سجدہ میں دل قلم
 سر لوح پر رکھہ بایض جمیں کہا دوسرا کوئی تجھسا نہیں

قسم جملہ	فاعل	فعل	توضیح مفعول	متعلقات
فعلیہ خبریہ	میں	۱۔ توحید ۲۔ رقت	یزدان جسکے سجدہ کو اولیٰ قلم چکا	پہلے
وصفیہ	قلم	.	جسکا	۱۔ جسکے سجدہ کو ۲۔ اول
فعلیہ خبریہ	اس نے	بیاض	جبین	سر لوح
اس نے	.	یہ	کوئی دوسرا نہیں کہا	.

۱۔ یزدان موصوف جسکے سجدہ کو اول قلم چکا صفت مضاف الیہ توحید
ب۔ جن مضاف الیہ کی اضافت سجدہ مضاف مجرور کو حرف جار
ج۔ بیاض مضاف جبین مضاف الیہ
د۔ سر مضاف لوح مضاف الیہ مجرور پر حرف جار۔
۴۔ کوئی موصوف دوسرا صفت بتکسا صفت مبتدا موجود مقدر
تیں ہر حرف ربط جملہ امیم خبریہ بیانہ ہوا یہ کا۔

مثال ۲

حمد حمید اس خدا کے پاک کو نورا یاں جس نے بخشا خاک کو

قسم جملہ	ابتدا	توضیح مبتدا	خبر	حرف ربط	متعلقات
امیم خبریہ حمد	حمد	حمید	نورا ہے	اس خدا کے پاک کو جس نے	بخشا خاک کو

مثال ۳

جہاں سائیں م بھرتا ہوں تہی آشنائی کا نہایت غم ہوا اس قطرہ کو دریا کی جہلی کا

قسم جملہ	فعل	توضیح فعل	مفعول	توضیح مفعول	متعلقات
تعلیمیہ	میں	۰	دم	آشنائی کا بھرتا ہوں	جہاں آسا

مثال ۴

ہندوستان میں اس مرد خدا کی شہرت + جمیع اولیات رتبہ ولایت میں بیشتر ہے

قسم جملہ	بتدا	توضیح بتدا	خبر مع ربط	متعلقات
اسمیت خبر	شہرت	مرد خدا کی	بیشتر ہے	جمیع اولیات ۱۰ ہندوستان میں ۳ رتبہ ولایت میں

مثال ۵

آج قلم کا داغ پھولوں کی خوشبو سے معطر ہے

قسم جملہ	بتدا	توضیح	خبر مع ربط	متعلقات
اسمیت خبر	داغ	قلم	معطر ہے	۱- آج ۲- پھولوں کی خوشبو سے

مثال ۶

گھوڑا ہر ایک شخص کو درکار ہے پیر و جوان (جو ہے) چیمہ ریدار ہے

قسم جملہ	ابتدا	توضیح مبتدا خبر مع ربط	متعلقات
اسمیه	گھوڑا	۰	در کار ہے
"	پر دو چار	جو موجود ہے	خریدار ہے
وصفیہ	جو	۰	موجود ہے

مثال ۷

جستجو رہتی ہو دولت کا پتہ ملتا نہیں سر پہرا کرتا ہو نفل ہما ملتا نہیں
 رہتی ہو نفل حال ناقض اسم و خبر کو چاہتا ہے۔ جستجو اسم موجود خبر
 مقدر نفل ناقض اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ محطوف علیہ ہوا لیکن
 حرف استدراک مقدر ملاتا ہے دو جملوں کو۔ نہیں ملتا فعل لازم چاہتا ہے
 صرف فاعل کو دولت کا پتہ مرکب اضافی فاعل پس فعل و فاعل ملکر جملہ فعلیہ
 خبریہ ہو کر عطف ہوا جملہ سابق پر۔ پہرا کرتا ہو نفل لازم چاہتا ہے صرف فاعل کو
 سر فاعل فعل و فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا پر حرف استدراک
 ملاتا ہے دو جملوں کو۔ ملتا نہیں فعل لازم۔ نفل ہما مرکب اضافی فاعل و
 فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر عطف ہوا جملہ سابق پر۔

مثال ۸

ہے چرخ جب بطن ایام پر سوار رکنا نہیں ہو دست عثمان کا بیک قرار

قسم جملہ	ابتدا	توضیح مبتدا خبر مع ربط	متعلقات
الکبریاۃ العزیز	چرخ	•	سوار ہر
قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول
توضیح خبر	•	دست	عنان کا
توضیح خبر	•	ہندیا	کتابا ہر
قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول
توضیح خبر	•	دست	عنان کا
توضیح خبر	•	ہندیا	کتابا ہر
قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول
توضیح خبر	•	دست	عنان کا
توضیح خبر	•	ہندیا	کتابا ہر
قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول
توضیح خبر	•	دست	عنان کا
توضیح خبر	•	ہندیا	کتابا ہر
قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول
توضیح خبر	•	دست	عنان کا
توضیح خبر	•	ہندیا	کتابا ہر

مثال ۹

سودا پہ جب جنوں نے کیا خرابی خود حرام لائی اگھڑاں میں سے ہے عقل جب کا نام

قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول	توضیح مفعول	فعل	متعلقات
الکبریاۃ العزیز	جنوں نے	•	خرابی خود	•	کیا	جب سودا پر
قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول	توضیح مفعول	فعل	متعلقات
توضیح خبر	•	دست	عنان کا	•	ہندیا	کتابا ہر

مثال ۱۰

نفع کیا کیا ہوا کو بخشا ہے صحت جسم اس میں پیدا ہے

قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول	توضیح مفعول	فعل	متعلقات
الکبریاۃ العزیز	نفع کیا	•	کیا کیا	•	بخشا ہے	•
قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	مفعول	توضیح مفعول	فعل	متعلقات
توضیح خبر	•	دست	عنان کا	•	ہندیا	کتابا ہر

مصرع ثانی

قسم جملہ	بتدا	توضیح	خبر مع ربط	متعلقات
اسم خبریہ	صحت	جسم	پیدا ہے	اس میں

مثال ۱۱

جادوہ راہ بقا غیر از فنا متا نہیں ہر خودی جسک کہ انسان میں پیدا متا نہیں

قسم جملہ	فاعل	توضیح فاعل	فعل	متعلقات
فعلیہ خبریہ	جادوہ	راہ بقا	نہیں متا	بغیر از فنا
"	خدا	"	نہیں متا	ہر وقت تک کہ جسک کہ انسان میں خودی موجود ہے

اس اسم اشارہ وقت مشاہدہ دو نون ملکر مجرور تک جبار جبار مجرور ملکر متعلق فعل کہ حرف بیان جب مجرور تک جبار دو نون ملکر متعلق موجود انسان میں جبار مجرور متعلق موجود خودی بتدا موجود خبر ہے حرف ربط یہ سب ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بیان ہوا اس وقت کا +

بے

جون ۱۹۰۵ء



اشتهار

نام کتاب	قیمت	نام کتاب
شرح جہارستان اردو حنفیہ نظم	۱۰ روپے	خلاصہ تاریخ ہند نمبر ۱
طیغینہ فارسی مصداق	۳ روپے	نمبر ۲
حصہ دوم کل	۱۰ روپے	فرنگ دستورالکتابات اردو
شرح پاکیزہ خیالات نہایت نادر	۴ روپے	فرنگ خدمت شکت
سورجواب جہان فیہ بل صاحب نمبر ۱	۱ روپے	فرنگ مفید الاثنا
" " نمبر ۲	۳ روپے	سورجواب فن ذراعت اردو
" " نمبر ۳	۳ روپے	ناگری
شرح نوزک اردو حنفیہ نظم	۱۲ روپے	فرنگ غذات کارردائی راسے
فرنگ اردو کی پہلی کتاب مولفہ مولوی محمد عیسیٰ صاحب		درگاہ پرنشاد صاحب
پہلی - دوسری نمبر ۱ جوئی		ترجمہ اردو سکین ریڈر نمبر ۱
سندی شنگساہی کی پہلی نمبر ۱		نمبر ۲
نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵		لب لباب تواد اردو نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵
سورجواب طریق تدرستی اردو	۲ روپے	پاس کرانے کا ذمہ
ناگری	۲ روپے	نمبر ۳
المشتر اہل بی سنیو کی انید کوکاب		سورجواب کتاب سلطان اردو ہندی فی
		المشتر اہل بی سنیو کی انید کوکاب

DUE DATE

ج ۱۲۲

۲۹۱۲۳۵

از علیہ الرحمہ بوش

ج ۱۲۲

۲۹۱۲۳۵

DATE	NO.	DATE	NO.

۲۸۸۸۰